ماہنامہ

انصار اللہ

قادیان

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰہِ (الصّف:۱۵)

WE ARE THE HELPERS OF ALLAH

وفاءِ خلافت

نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰہِ

نصرت دین

MAJLIS ANSARULLAH BHARAT

مجلس انصار اللہ بھارت کا ترجمان

جولائی/2022ء

مؤرخہ 5 جون 2022ء کو آسنور میں منعقدہ اجلاس مجلس عاملہ انصار اللہ ضلع کولگام A (کشمیر) کے موقع پر ضروری ہدایات دیتے ہوئے مکرم مولانا عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصار اللہ بھارت

زیر صدارت مکرم مولانا عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصار اللہ بھارت مؤرخہ 5 جون 2022ء کو آسنور میں منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ ضلع کولگام A (کشمیر) کے افتتاحی اجلاس کے موقع پر اسٹیج کا منظر

مؤرخہ 25/مارچ 2022ء کو منعقدہ تربیتی کیمپ بمقام ہانسی، (ہریانہ) کے موقعہ پر حاضر اراکین مجلس انصار اللہ ضلع حصار کا ایک منظر

مؤرخہ 25/مارچ 2022ء کو منعقدہ تربیتی کیمپ بمقام ہانسی، (ہریانہ) کے موقعہ پر مکرم محمد نور الدین صاحب قائد مجلس انصار اللہ بھارت، مکرم مامون الرشید تبریز صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ قادیان بھی اسٹیج پر رونق افروز ہیں

مؤرخہ 26/مارچ 2022ء کو منعقدہ تربیتی کیمپ بمقام ہرڈانہ، (ہریانہ) کے موقعہ پر مکرم محمد نورالدین صاحب قائد مجلس انصار اللہ بھارت، مکرم مامون الرشید تبریز صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ قادیان بھی اسٹیج پر رونق افروز ہیں

مؤرخہ 26/مارچ 2022ء کو منعقدہ تربیتی کیمپ بمقام ہرڈانہ، (ہریانہ) کے موقعہ پر حاضر اراکین مجلس انصار اللہ ضلع پانی پت و سونی پت کا ایک منظر

مؤرخہ 27 مارچ 2022ء کو مجلس انصار اللہ گونڈہ (ضلع اُونا، ہماچل پردیش) کے موقع پر مقامی انصار کے ساتھ مجلس انصار اللہ بھارت کے وفد کے ممبران

مؤرخہ 20 مارچ 2022ء کو مجلس انصار اللہ یادگیر میں زیر صدارت مکرم جاوید احمد ندیم صاحب ناظم یادگیر، گلبرگہ، رائچور و بیجاپور منعقدہ اجلاس ہفتہ مال کے موقع پر مکرم غلام احمد سمیر صاحب مبلغ انچارج تقریر کرتے ہوئے

مؤرخہ 30,31/مارچ 2022ء کو منعقدہ تربیتی کیمپ بمقام گولگرہ، بیجاپور (کرناٹک) کے موقعہ پر حاضر اراکین مجلس انصار اللہ کا ایک منظر

مؤرخہ 30,31/مارچ 2022ء کو منعقدہ تربیتی کیمپ بمقام گولگرہ، بیجاپور (کرناٹک) کے موقعہ پر مکرم جاوید احمد ندیم صاحب ناظم یادگیر، گلبرگہ، رائچور و بیجاپور و دیگر معززین اسٹیج پر رونق افروز ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡم وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰہِ (الصَّف:۱۵) رَبِّ انۡفُخۡ رُوۡحَ بَرَکَۃٍ فِیۡ کَلَامِیۡ ھٰذَا وَاجۡعَلۡ اَفۡئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَہۡوِیۡۤ اِلَیۡہِ (فتح اسلام)

أَشۡهَدُ أَنۡ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ وَأَشۡهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ

مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت اور نظام خلافت کی حفاظت کیلئے اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالیٰ آخر دم تک جدوجہد کرتا رہوں گا اور اس کیلئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہوں گا نیز مَیں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔ (اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالیٰ)

مجلس انصار اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ بھارت کا ترجمان

ماہنامہ قادیان

انصار اللہ

جلد:20 | وفا 1401 ہجری شمسی ۔ جولائی/2022ء | شمارہ:7

فہرست مضامین

ادار یہ	2
درس القرآن و درس الحدیث	3
ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام	4
گزارشات از صدر مجلس انصار اللہ بھارت	5
خلاصہ جات خطباتِ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	6
(1) تلاوت قرآن کی اہمیت	11
(2) قرآن مجید اور سائنس	12
(3) خوشگوار عائلی زندگی از روئے قرآن مجید	14
(4) حضرت مسیح موعودؑ اور خدمت قرآن	16
اسلام کی اہمیت وعظمت	17
(5) قرآن مجید اور تزکیہ نفس	18
(6) حفاظت قرآن مجید	20
مکرم غلام محمد صاحب احمدی سنوری مرحوم چندہ پور کا ذکر خیر	21
(7) قرآن مجید ایک مکمل ضابطہ حیات	22
حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ مجلس عاملہ انصار اللہ امریکہ کی ورچول میٹنگ	24
100 سال قبل جولائی 1922ء	25
اخبار مجالس	26

نگران:

عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصار اللہ بھارت

مدیر

حافظ سید رسول نیاز
فون: 98763 32272

نائب مدیر

شیخ محمد زکریا
فون: 79861 56091

مجلس ادارت

شیخ مجاہد احمد شاستری، جاوید احمد لون، ایچ شمس الدین، ڈاکٹر عبد الماجد، وسیم احمد عظیم، سید اعجاز احمد آفتاب

مینیجر

طاہر احمد بیگ
فون: 99152 23313

مطبع

فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

پروپرائٹر

مجلس انصار اللہ بھارت

مقام اشاعت

ایوان انصار قادیان، گورداسپور، پنجاب
فون: 01872-220186
ای میل: ansarullah@qadian.in

بدل اشتراک سالانہ

سالانہ 210 روپیے، فی پرچہ 20 روپیے
بیرون ملک سالانہ 50 یو ایس ڈالر

ٹائٹل ڈیزائن: آر۔ محمود احمد عبد اللہ

محمد نور الدین پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر انصار اللہ بھارت قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر مجلس انصار اللہ بھارت

اداریہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

توہین رسالت کے جواب میں مسلمانوں کا اتحاد!

تناؤ کی وجہ: بنارس میں موجود گیان واپی مسجد کے معاملہ کو لے کر کئی دنوں سے بھارت کے چند مقامات پر فرقہ وارانہ تناؤ کا ماحول ہے۔ یہ معاملہ عدالت میں زیر کارروائی ہے۔لہٰذا دونوں برادریوں کو صبر سے کام لینا چاہئے۔ چنانچہ جرنلسٹ شریمتی پونم آئی کوشش یوں رقمطراز ہیں۔

''بلاشبہ پیغمبر محمدؐ کے خلاف غیر مہذب زبان جو بھاجپا کے دو ترجمانوں نے پچھلے ہفتے ٹی وی اور ٹویٹر پر استعمال کیا۔وہ قابل مذمت ہے۔جس کی وجہ سے کویت،قطر،سعودی عرب اور ایران جیسے کئی خلیج مما لک نے نہ صرف اس کی مذمت کی بلکہ عوامی معافی کا بھی مطالبہ کیا۔

بھاجپا نے اس پر یہ کہتے ہوئے معافی مانگی کہ وہ تمام مذاہب کا احترام کرتی ہے اور کسی بھی مذہبی شخص کی توہین کی سخت مذمت کرتی ہے۔ پارٹی نے اپنے ایک ترجمان کو معطل کیا اور دوسرے ترجمان کو پارٹی سے برخاست کیا۔'' (ہندسماچار:8 جون 2022ء صفحہ 4 کالم 2)

اتحاد کی برکت: یہ ایک خوشکن امر ہے کہ چند مسلمان مما لک نے توہین رسالت کے اس معاملہ میں سنجیدگی کا مظاہرہ کیاہے۔جس کی برکت سے بھاجپا نے ایکشن لیا ہے۔جب کبھی توہین رسالت کا اظہار ہو تو نہایت صبر و تحمل کے ساتھ قانون کی پابندی کرتے ہوئے تمام مسلمانوں کو اتحاد و اتفاق کے ساتھ مقابلہ کرنا چاہئے۔ پتھراؤ،توڑ پھوڑ جیسے واقعات سے کوئی فائدہ نہ ہوگا۔گزشتہ دنوں امام جماعت احمدیہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے روس اور یوکرین کی جنگ کے تناظر میں مسلمانوں کو ایک اکائی کا سبق حاصل کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا تھا۔

''آج پھر مَیں دنیا کے جو موجودہ حالات ہیں، اس بارے میں کہنا چاہتا ہوں۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ دونوں طرف کی حکومتوں کو عقل دے، سمجھ دے اور انسانیت کا خون کرنے سے یہ لوگ باز آجائیں۔ساتھ ہی یہ جنگ جو ہے اس سے ہمیں، مسلمانوں کو بھی سبق لینا چاہیے کہ کس طرح یہ لوگ ایک ہو گئے ہیں لیکن مسلمان باوجود ایک کلمہ پڑھنے کے کبھی ایک نہیں ہوتے۔ ایک ملک تباہ کیا،عراق تباہ کروایا، سیریا تباہ کروایا، یمن کی تباہی ہو رہی ہے اور غیروں سے کرواتے ہیں اور خود بھی کر رہے ہیں بجائے اس کے کہ ایک ہوں۔

کم از کم یہ اکائی کا سبق ہی یہ مسلمان ان لوگوں سے سیکھ لیں۔

اللہ تعالیٰ مسلم قوم پر بھی رحم کرے۔ مسلمانوں پر بھی رحم کرے۔ امّتِ مسلمہ پر رحم کرے اور یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے جب یہ لوگ زمانے کے امام کو ماننے والے بھی ہوں جو اسی مقصد کے لیے اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں بھیجا ہے۔ اللہ تعالیٰ عقل اور سمجھ دے اور ساتھ ہی جہاں یہ اپنی حالتیں درست کرنے والے ہوں وہاں دنیا کے لیے دعا بھی کریں اور اپنے وسائل اور ذرائع استعمال کر کے دنیا کو جنگوں سے روکنے والے بھی ہوں نہ کہ خود جنگوں میں شامل ہونے والے۔''

(خطبہ جمعہ 11/مارچ 2022ء)

مسجد کی زینت: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا **''مساجد جنت کے باغات ہیں''** ان میں کھانے پینے سے مراد ''سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ'' پڑھنا ہے۔(ترمذی کتاب الدعوات) پس ہمیں چاہئے کہ مساجد کو آباد کرنے کی کوشش کریں۔ ہر نماز میں جمعہ کی طرح حاضری ہو۔دراصل مساجد کی حفاظت و زینت نمازیوں سے وابستہ ہے۔حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔

''مسجدوں کی اصل زینت عمارتوں کے ساتھ نہیں ہے بلکہ ان نمازیوں کے ساتھ ہے جو اخلاص کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں...مسجد کی رونق نمازیوں کے ساتھ ہے...مسجدوں کے واسطے حکم ہے کہ تقویٰ کے واسطے بنائی جائیں''۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 491)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو اس زمانے کے حکم و عدل کو قبول کرنے ،آپس میں متحد و متفق ہونے اور مساجد کے حقوق خلوص کے ساتھ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

حافظ سید رسول نیاز

القرآن الکریم

قُلۡ اَمَرَ رَبِّیۡ بِالۡقِسۡطِ ۟ وَاَقِیۡمُوۡا وُجُوۡهَكُمۡ عِنۡدَ كُلِّ مَسۡجِدٍ وَّادۡعُوۡهُ مُخۡلِصِیۡنَ لَهُ الدِّیۡنَ ۬ؕ كَمَا بَدَاَكُمۡ تَعُوۡدُوۡنَ ۝ فَرِیۡقًا هَدٰی وَفَرِیۡقًا حَقَّ عَلَیۡهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّیٰطِیۡنَ اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَیَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ۝ یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ خُذُوۡا زِیۡنَتَكُمۡ عِنۡدَ كُلِّ مَسۡجِدٍ وَّكُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا وَلَا تُسۡرِفُوۡا ۚ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الۡمُسۡرِفِیۡنَ ۝

(الاعراف:30 تا32)

ترجمہ: تُو کہہ دے کہ میرے ربّ نے انصاف کا حکم دیا ہے۔ نیز یہ کہ تم ہر مسجد میں اپنی توجّہات (اللہ کی طرف) سیدھی رکھو۔ اور دین کو اُس کے لئے خالص کرتے ہوئے اُسی کو پکارا کرو۔ جس طرح اس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا اسی طرح تم (مرنے کے بعد) لَوٹو گے۔ ایک گروہ کو اس نے ہدایت بخشی اور ایک گروہ پر گمراہی لازم ہوگئی۔ یقیناً یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدا کو چھوڑ کر شیطانوں کو دوست بنا لیا اور یہ گمان کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ اے ابنائے آدم! ہر مسجد میں اپنی زینت (یعنی لباسِ تقویٰ) ساتھ لے جایا کرو۔ اور کھاؤ اور پیو لیکن حد سے تجاوز نہ کرو۔ یقیناً وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

حدیث النّبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

عَنۡ فَاطِمَةَ الزَّهۡرَآءِ رَضِیَ اللهُ عَنۡهَا قَالَتۡ : كَانَ رَسُوۡلُ اللهِ اِذَا دَخَلَ الۡمَسۡجِدَ، قَالَ : بِسۡمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللهِ، اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ ذُنُوۡبِیۡ وَافۡتَحۡ لِیۡ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ وَاِذَا خَرَجَ قَالَ : بِسۡمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللهِ، اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ ذُنُوۡبِیۡ وَافۡتَحۡ لِیۡ اَبۡوَابَ فَضۡلِكَ۔

(مسند احمد حدیث فاطمۃ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم)

ترجمہ: حضرت فاطمۃ الزہراءؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہونے لگتے تو یہ دعا پڑھتے۔ اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اللہ کے رسول پر سلامتی ہو۔ اے میرے اللہ! میرے گناہ بخش اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لیے کھول دے۔ اور جب آپؐ مسجد سے نکلنے لگتے تو یہ دُعا مانگتے: اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے رسول پر سلامتی ہو۔ اے میرے اللہ! میرے گناہ بخش اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کا یہ بھی منشاء ہے کہ نوع انسان میں مودّت اور وحدت ہو

’’اسلام کی مثال ہم یوں دے سکتے ہیں کہ جیسے باپ اپنے حقوقِ ابوت کو چاہتا ہے اسی طرح وہ چاہتا ہے کہ اولاد میں ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی ہو۔ وہ نہیں چاہتا کہ ایک دوسرے کو مارے۔ اسلام بھی جہاں یہ چاہتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا کوئی شریک نہ ہو وہاں اس کا یہ بھی منشاء ہے کہ نوع انسان میں مودّت اور وحدت ہو۔

نماز میں جو جماعت کا زیادہ ثواب رکھا ہے اس میں یہی غرض ہے کہ وحدت پیدا ہوتی ہے۔ اور پھر اس وحدت کو عملی رنگ میں لانے کی یہاں تک ہدایت اور تاکید ہے کہ باہم پاؤں بھی مساوی ہوں اور صف سیدھی ہو اور ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوں۔ اس سے مطلب یہ ہے کہ گویا ایک ہی انسان کا حکم رکھیں اور ایک کے انوار دوسرے میں سرایت کر سکیں وہ تمیز جس سے خودی اور خود غرضی پیدا ہوتی ہے نہ رہے۔ یہ خوب یاد رکھو کہ انسان میں یہ قوت ہے کہ وہ دوسرے کے انوار کو جذب کرتا ہے۔ پھر اسی وحدت کے لئے حکم ہے کہ روزانہ نمازیں محلہ کی مسجد میں اور ہفتہ کے بعد شہر کی مسجد میں اور پھر سال کے بعد عیدگاہ میں جمع ہوں۔ اور کل زمین کے مسلمان سال میں ایک مرتبہ بیت اللہ میں اکٹھے ہوں۔ ان تمام احکام کی غرض وہی وحدت ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حقوق کے دو ہی حصے رکھے ہیں۔ ایک حقوق اللہ دوسرے حقوق العباد۔ اس پر بہت کچھ قرآن کریم میں بیان کیا گیا ہے۔ ایک مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا (البقرۃ:201) یعنی اللہ تعالیٰ کو یاد کرو جس طرح پر تم اپنے باپ دادا کو یاد کرتے ہو بلکہ اس سے بھی بڑھ کر۔ اس جگہ دو رمز ہیں۔ ایک تو ذکر اللہ کو ذکر آباء سے مشابہت دی ہے۔ اس میں یہ سِرّ ہے کہ آباء کی محبت ذاتی اور فطرتی محبت ہوتی ہے۔ دیکھو بچہ کو جب ماں مارتی ہے وہ اس وقت بھی ماں ماں ہی پکارتا ہے۔ گویا اس آیت میں اللہ تعالیٰ انسان کو ایسی تعلیم دیتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے فطری محبت کا تعلق پیدا کرے۔ اس محبت کے بعد اطاعت امر اللہ کی خود بخود پیدا ہوتی ہے۔ یہی وہ اصلی مقام معرفت کا ہے جہاں انسان کو پہنچنا چاہئے۔ یعنی اس میں اللہ تعالیٰ کے لئے فطری اور ذاتی محبت پیدا ہو جاوے۔‘‘ (لیکچر لدھیانہ۔ روحانی خزائن جلد 20۔ صفحہ 282 تا 283)

گزارشات
ازصدرمجلس

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین نا قابل برداشت

آنحضرتؐ کی توہین نا قابل برداشت: محسن انسانیت، نبی اطہر، بانی اسلام حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی کے متعلق آپ کے مخالفین اپنی مایوسی، بغض، تکبر اور حق دشمنی کے جذبات میں بہہ کر توہین وگستاخی کے مرتکب ہوتے رہتے ہیں۔ آج کل بھارت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق توہین آمیز بیانات کو لے کر مسلمانوں کے ذریعہ غم وغصہ کا اظہار کیا جارہا ہے۔ چونکہ ایک مسلمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گستاخی برداشت نہیں کرسکتا۔ اسی امر کو بیان کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

”ایک سچے مسلمان کے لئے جو حضرت آدمؑ سے لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاتا ہے اس کے لئے سخت بے چینی کا باعث ہے کہ کسی بھی رسول کی، کسی بھی اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے کی اہانت کی جائے اور اس کی ناموس پر کوئی حملہ کیا جائے۔ اور جب خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کا سوال ہو جنہیں خدا تعالیٰ نے افضل الرسل فرمایا ہے تو ایک حقیقی مسلمان بے چین ہو جاتا ہے۔ وہ اپنی گردن تو کٹوا سکتا ہے، اپنے بچوں کو اپنے سامنے قتل ہوتے ہوئے تو دیکھ سکتا ہے، اپنے مال کو لٹتے ہوئے دیکھ سکتا ہے لیکن اپنے آقا و مولیٰ کی توہین تو ایک طرف، کوئی ہلکا سا ایسا لفظ بھی نہیں سن سکتا جس میں سے کسی قسم کی بے ادبی کا ہلکا سا بھی شائبہ ہو۔“ (خطبہ جمعہ 21؍جنوری 2011ء)

ہمارا ردّعمل کیسے ہونا چاہئے؟ ایسے میں مسلمانوں کی طرف سے اسلامی تعلیم کے مطابق پُرامن ردّعمل ہونا چاہئے۔ اگر غلط ردّعمل کا اظہار ہو تو غیروں کو اسلام کو بدنام کرنے کا موقع ملتا ہے اور اصل مدعا سے توجہ ہٹ جاتی ہے۔

(1) ہمیں چاہئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو دنیا کے سامنے پیش کریں۔ آپؐ کے محاسن بیان کریں، دنیا کو ان خوبصورت اور روشن پہلوؤں سے آگاہ کریں جو دنیا کی نظر سے پوشیدہ ہیں۔

(2) ہمیں اپنی اصلاح کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ حضور انور فرماتے ہیں۔

”ہمارا ری ایکشن (Reaction) یہی ہونا چاہئے کہ بجائے صرف توڑ پھوڑ کے ہمیں اپنے جائزے لینے کی طرف توجہ پیدا ہونی چاہئے، ہم دیکھیں ہمارے عمل کیا ہیں، ہمارے اندر خدا کا خوف کتنا ہے، اس کی عبادت کی طرف کتنی توجہ ہے، دینی احکامات پر عمل کرنے کی طرف کتنی توجہ ہے، اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانے کی طرف کتنی توجہ ہے۔“
(خطبہ جمعہ 10؍فروری 2006ء)

(3) ہمیں کثرت سے دعائیں کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ گستاخان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خود سزا دے۔ سیدنا حضور انور فرماتے ہیں۔

”یہ آگ ایسی ہو جو دعاؤں میں بھی ڈھلے اور اس کے شعلے ہر دم آسمان تک پہنچتے رہیں۔ پس یہ آگ ہے جو ہر احمدی نے اپنے دل میں لگانی ہے اور اپنے درد کو دعاؤں میں ڈھالنا ہے۔“ (ایضاً)

(4) کثرت سے درود شریف کا وِرد کرنا چاہئے۔ (5) غیر مسلموں کے ساتھ عمدہ سلوک سے پیش آنا چاہئے۔ (6) اعتراضات کے مدلل و مسکت جوابات دینا چاہئے۔ (7) مسلمان امام الزماں حضرت مسیح موعودؑ کو قبول کرنا ہوگا۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

”یہ زمانہ جو آخرین کا زمانہ ہے جس زمانے سے اسلام کی فتوحات وابستہ ہیں اور یہ فتوحات ہم سب جانتے ہیں کہ تلواروں یا بندوقوں یا توپوں اور گولوں سے نہیں ہوئیں اس میں سب سے بڑا ہتھیار دعا کا ہے پھر دلائل و براہین کا ہتھیار ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیا گیا ہے۔ اور اسی کے ذریعے سے انشاء اللہ تعالیٰ اسلام نے غالب آنا ہے۔“ (خطبہ جمعہ 24؍فروری 2006ء)

اللہ تعالیٰ مذکورہ بالا تمام ہدایات پر ہم تمام اراکین انصار اللہ کو عمل کرنے کی اور غیروں کو پیغام حق پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصار اللہ بھارت

خلاصہ جات خطباتِ جمعہ ماہِ مئی 2022ء

سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خطبہ جمعہ 6 مئی 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کمالات و مناقب کا ایمان افروز تذکرہ

پہلی مہم کی تفصیل: تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: گیارہ مہمات بھیجی گئی تھیں ان میں سے پہلی مہم کی تفصیل کچھ یوں ہے جو طُلَیحہ بن خُوَیلِد، مالک بن نُوَیرہ، سجاح بنت حارث اور مُسَیلمہ کذّاب وغیرہ باغی مرتدین اور جھوٹے نبیوں کے قلع قمع کے لئے بھیجی گئی تھی۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ایک جھنڈا حضرت خالدؓ بن ولید کے سپرد کیا اور آپؓ کو حکم دیا کہ طُلَیحہ بن خُوَیلِد کے مقابلہ کے لئے جائیں اور اُس سے فارغ ہو کر بُطاح میں مالک بن نُوَیرہ سے لڑیں، اگر وہ لڑائی پر مصر ہو تو پھر لڑنا ہے۔ بمطابق ایک روایت آپؓ نے حضرت ثابتؓ بن قیس کو انصار کا امیر مقرر کیا اور اُنہیں حضرت خالدؓ بن ولید کے ماتحت کر کے حضرت خالدؓ کو حکم دیا کہ وہ طُلَیحہ اور عُیَینہ بن حِصن کے مقابلہ پر جائیں جو بنو اسد کے ایک چشمہ بُزاخہ پر فروکش تھے۔

اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار: جب حضرت ابوبکرؓ نے مرتدین سے جنگ کے لئے حضرت خالدؓ بن ولید کے واسطے جھنڈا باندھا تو فرمایا! مَیں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خالدؓ بن ولید اللہ کا بہت ہی اچھا بندہ ہے اور ہمارا بھائی ہے جو اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے جسے اللہ تعالیٰ نے کفار اور منافقین کے خلاف سونتا ہے۔ حضرت ابوبکرؓ نے حضرت خالدؓ بن ولید کو طلیحہ اور عیینہ کی طرف بھیجا۔

قبیلہ طے اور جدیلہ کا دوبارہ اسلام لانا: حضرت عدیؓ کے حضرت خالدؓ کو اپنے قبیلہ طے کے دوبارہ اسلام لے آنے کی اطلاع دینے نیز مذکورۂ بالا تناظر میں ایک مصنف نے لکھا ہے کہ، 'حضرت عدیؓ کا یہ عظیم کارنامہ ہے کہ اُنہوں نے اپنی قوم کو اسلامی فوج میں شمولیت کی دعوت دی'۔
بنو طَے کی لشکرِ خالدؓ میں شمولیت دشمن کی پہلی شکست تھی کیونکہ اِن کا شمار جزیرۂ عرب کے قوی ترین قبائل میں ہوتا تھا نیز دیگر قبائل اُن کو اہمیت دیتے تھے۔ بعدہٗ حضرت خالدؓ نے قبیلہ جَدِیلہ کے مقابلہ کے خیال سے اَنسر کی طرف کوچ کیا۔ اِس پر اُنہوں نے بھی حضرت عدیؓ کی بیعت کی اور آپؓ قبیلہ جَدِیلہ کے ایک ہزار سواروں کے ساتھ مسلمانوں کے پاس آ گئے۔ پھر جب اللہ تعالیٰ نے بنو فزارہ اور طلیحہ کو بری طرح شکست دی تو بنو عامر، قبائل سلیم اور ہوازن یہ کہتے ہوئے آئے کہ جس دین سے ہم نکلے تھے ہم پھر اسی میں داخل ہوتے ہیں۔ وہ خود ہی آ کے اسلام میں شامل ہو گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے حضرت خالدؓ بن ولید کے مقام ظفر کی طرف جانے، اُمّ زِمل سلمیٰ بنت مالک بنت حذیفہ جس نے غطفان، طے، سلیم اور ہوازن کے بعض لوگ جنہوں نے بزاخہ میں حضرت خالدؓ بن ولید کے ہاتھوں شکست کھائی تھی ان لوگوں کو ان کی شکست پر غیرت دلا کر اور پھر خود بھی مختلف قبائل میں بار بار چکر لگا کر ان کو جنگ کے لئے اکسایا تھا، اس سے نہایت شدید جنگ، اُمّ زِمل کے قتل، باقی ماندہ ساتھیوں کی بدحواسی اور فرار کی تفصیلات بیان کرنے کے بعد ارشاد فرمایا! اِس طرح

اِس فتنہ کی آگ ٹھنڈی ہوگئی اور جزیرۂ نمائے عرب کے شمال مشرقی حصہ میں ارتداد اور بغاوت کا خاتمہ ہوگیا۔ نیز فرمایا یہ ذکرابھی آگے بھی انشاءاللہ حضرت ابوبکرؓ کے بارے میں بیان ہوگا۔

آخر پر حضور انور نے مکرمہ صابرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رفیق احمد بٹ صاحب آف سیالکوٹ اور مکرمہ ثریا رشید صاحبہ اہلیہ مکرم رشید احمد باجوہ صاحب آف حال مقیم کینیڈا کا ذکر خیر فرمایا اور اِن کی نمازِ جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

خطبہ جمعہ 13 مئی 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کمالات ومناقب کا ایمان افروز تذکرہ

سجاح کی شکست: تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت خالدؓ بن ولید کی بُطاح کی جانب مالک بن نویرہ کی طرف پیش قدمی کی تفاصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ مالک بن نُویرہ کا تعلق بنوتمیم کی ایک شاخ بنو یَرْبُوع سے تھا۔ اُس نے 9 ہجری میں مدینہ آکر اسلام قبول کیا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے اپنے قبیلہ کے عاملِ زکوٰۃ کے عہدہ پر مقرر کیا تھا لیکن جب آپؐ کی وفات ہوئی اور عرب میں ارتداد و بغاوت کی لہر اُٹھی تو وہ بھی مرتد ہونے والوں میں سے ہوگیا۔ جب آپؐ کی وفات کی خبر اُسے پہنچی تو اُس نے خوشی اور مسرت کا جشن منایا اور جہاں اپنے قبیلہ کے اُن مسلمانوں کو قتل کیا جو فرضیتِ زکوٰۃ کے قائل ہونے کے ساتھ ساتھ اُسے مسلمانوں کے مرکز یعنی مدینہ میں بھجوانے کے بھی قائل تھے وہیں جھوٹی مدعی نبوت باغیہ سجاح کے ساتھ شامل ہوگیا جو کہ ایک بہت بڑا لشکر لے کر مدینہ پر حملہ آور ہونے کی خواہاں تھی۔ عرب کی عالم عیسائی کاہنہ اُمّ صادر سجاح بنت حارث قبیلہ بنوتمیم سے تعلق رکھتی تھی اور اِن چند مدعیانِ نبوت باغی قبائلی سرداروں میں سے تھی جو عرب میں ارتداد سے تھوڑی مدت پہلے یا اُس کے دوران نمودار ہوئے تھے۔ وہ اِس ارادہ سے بڑھی چلی آرہی تھی کہ اپنے ہمراہ عظیم الشان لشکر لے کر اچانک بنوتمیم پہنچ جائے گی اور اعلانِ نبوت کرکے اپنے پر ایمان لانے کی دعوت دے گی۔ اس طرح سارا قبیلہ بالاتفاق اُس کے ساتھ ہوجائے گا اور عُیَیْنَہ کی طرح بنوتمیم بھی اُس کے متعلق یہ کہنا شروع کردیں گے کہ بنویَرْبُوع کی نبیّہ قریش کے نبی سے بہتر ہے کیونکہ محمدؐ وفات پاگئے ہیں اور سجاح زندہ ہے۔

اپنے مذمومہ مقاصد میں ناکامی پر سجاح نے بنوتمیم سے مدینہ کی جانب کُوچ کیا، وہاں پہنچ کر اَوس بن خُزیمہ سے اُس کی مڈبھیڑ ہوئی اور جس میں اُسے شکست ہوئی۔ اَوس نے اِس شرط پر سجاح کو واپس جانے دیا کہ وہ اِس امر کا پختہ ارادہ کرے کہ وہ مدینہ کی جانب پیش قدمی نہیں کرے گی۔ سجاح جب اپنے لشکر کے ہمراہ یمامہ پہنچی تو مُسَیلمہ کو بڑا فکر پیدا ہوا۔ اُس نے سوچا اگر وہ سجاح کی افواج سے جنگ میں مشغول ہو گیا تو اُس کی طاقت کمزور ہوجائے گی، اسلامی لشکر اُس پر دھاوا بول دے گا اور اردگرد کے قبائل بھی اُس کی اطاعت کا دَم بھرنے سے انکار کردیں گے یہ سوچ کر اُس نے سجاح سے مصالحت کرنے کی ٹھانی۔ پہلے اسے تحفہ تحائف بھیجے پھر کہلا بھیجا کہ وہ خود اس سے ملنا چاہتا ہے۔ اس نے مسیلمہ کو باریابی کی اجازت دے دی۔ مُسَیلمہ بنوحنیفہ کے چالیس آدمیوں کے ہمراہ سجاح کے پاس آیا۔ خلوت میں اِس سے گفتگو کی۔ سجاح کو پوری طرح اپنے قبضہ میں لینے اور ہمنوا بنانے کے لئے اُس نے یہ تجویز پیش کی کہ ہم دونوں اپنی نبوتوں کو یکجا کرلیں اور باہم رشتۂ ازدواج میں منسلک ہوجائیں، سجاح نے یہ مشورہ قبول کر لیا، تین روز اُس کے کیمپ میں رہنے کے بعد یہ اپنے لشکر میں واپس آئی اور ساتھیوں سے ذکر کیا کہ اس نے مُسَیلمہ کو حق پر پایا ہے اِس لئے اُس سے شادی کرلی ہے۔ مسیلمہ نے اُس کی خاطر عشاء اور فجر کی نمازوں میں تخفیف کردی اور وہ بند کردی۔ یہ تصفیہ ہوا کہ (مہر کے عوض) وہ یمامہ کی زمینوں کے لگان کی نصف آمد سجاح کو بھیجے گا۔ بعدازاں وہ بدستور بنوتغلب میں مقیم رہی، توبہ کرلی اور اسلام قبول کرلیا۔ یہاں تک کہ حضرت امیر معاویہ نے قحط والے سال اسے اس کی قوم کے ساتھ بنوتمیم میں بھیج دیا جہاں وہ وفات تک مسلمان ہونے کی حالت میں مقیم رہی۔

مالک بن نویرہ کا قتل: مالک بن نویرہ کے قتل، اُس کی بیوی سے حضرت خالدؓ بن ولید کی شادی کا ذکر کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ حضرت ابوبکرؓ کی تاکید پر حضرت خالدؓ یمامہ گئے۔ جنگِ یمامہ کی تفصیل اِنْ شَآءَ اللہ آئندہ بیان ہوگی۔

خطبہ جمعہ 20 مئی 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کمالات و مناقب کا ایمان افروز تذکرہ

قبیلہ بنو حنیفہ کا ذکر: تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت بعد حضور انور ایدہ اللہ نے جنگ یمامہ کی تفصیل میں ارشاد فرمایا! یمامہ میں سخت جنگجو قوم بنو حنیفہ آباد تھے، اِن کی بابت تفسیر قُرطبیؒ میں آیت سَتُدۡعَوۡنَ اِلٰی قَوۡمٍ اُولِیۡ بَاۡسٍ شَدِیۡدٍ تُقَاتِلُوۡنَہُمۡ اَوۡ یُسۡلِمُوۡنَ (الفتح: 17) یعنی تم عنقریب ایک ایسی قوم کی طرف بلائے جاؤ گے جو سخت جنگجو ہو گی تم اُن سے قتال کرو گے یا وہ مسلمان ہو جائیں گے کی تفسیر میں لکھا ہے، رافعؓ بن خَدِیج کہتے ہیں ہم یہ آیت پڑھتے مگر یہ معلوم نہ تھا کہ یہ لوگ کون ہیں یہاں تک کہ حضرت ابوبکرؓ نے ہمیں بنو حنیفہ کے قتال کے لئے بلایا تو ہمیں پتا چلا کہ اِن سے مراد یہ قوم ہے۔

مسیلمہ کذاب کا ارتداد: رسول اللہؐ کے زمانہ میں مُسَیلمہ کذّاب مدینہ آیا اور کہنے لگا کہ اگر محمدؐ اپنے بعد مجھے جانشین بنائیں تو مَیں اِن کی پیروی کروں گا۔ آپؐ خود اُس کے پاس تشریف گئے اور آپؐ کے ہاتھ میں کھجور کی ایک چھڑی تھی آپؐ نے فرمایا کہ اگر تُو مجھ سے یہ چھڑی بھی مانگے تو مَیں تجھے یہ بھی نہیں دوں گا اور تُو اپنے متعلق ہرگز اللہ کے فیصلہ سے آگے نہیں بڑھ سکتا اور اگر تُو نے پیٹھ پھیری تو اللہ تیری جڑھ کاٹ دے گا اور مَیں دیکھتا ہوں کہ تُو وہی شخص ہے جس کے متعلق مجھے خواب میں بہت کچھ دکھایا گیا ہے۔

رسول اللہؐ نے فرمایا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا اِس اثناء میں اپنے ہاتھ میں سونے کے دو کنگن دیکھے اُن کی کیفیت نے مجھے فکر میں ڈال دیا پھر مجھے خواب میں وحی کی گئی کہ مَیں اِن پر پھُونکوں چنانچہ مَیں نے اُن پر پھُونکا اور وہ اُڑ گئے، مَیں نے اِن کی تعبیر دو جھوٹے شخص سمجھے جو میرے بعد ظاہر ہوں گے۔ راوی عُبید اللہؒ نے کہا کہ اِن میں سے ایک وہ عَنسِی ہے جس کو فیرُوز نے یمن میں مار ڈالا اور دوسرا مُسَیلمہ۔

اللہ کا دشمن مُسَیلمہ مرتد ہو گیا اور نبوت کا دعویٰ کر دیا اور کہا مجھے بھی آپؐ کے ساتھ نبوت میں شریک کر لیا گیا ہے۔ پھر مُسَیلمہ نے اپنی ہی شریعت شروع کر دی اور بناوٹ کر کے لوگوں کے لئے قرآن کریم کی نقل کرتے ہوئے کلام بنانے لگا اور اُن سے نماز معاف کر دی، ایک روایت کے مطابق اُس نے دو نمازیں عشاء اور فجر معاف کی تھی نیز لوگوں کے لئے شراب اور زناء کو حلال قرار دے دیا، اِس کے ساتھ وہ یہ بھی گواہی دیتا کہ آنحضورؐ نبی ہیں، بنو حنیفہ نے اِن باتوں پر اِس سے اتفاق کر لیا۔ چونکہ اہل یمامہ نے دیکھا کہ رَجّال بن عُنفُوَہ مُسَیلمہ کی نبوت کی گواہی دے رہا ہے جو کہ رسول اللہؐ کے ساتھیوں میں سے ہے اور وہ لوگوں کو قرآن کریم کی تعلیم سے آگاہ کرنے والا ہے۔

حضرت حبیبؓ کی شہادت: مسیلمہ نے رسول اللہؐ کی طرف ایک خط بھی لکھا کہ اللہ کے رسول مُسَیلمہ کی جانب سے بنام رسول اللہؐ: امّا بعد، نصف زمین ہماری ہے اور نصف قریش کی مگر قریش انصاف نہیں کرتے۔ اِس کے جواب میں آپؐ نے اُسے خط لکھا: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ منجانب محمد نبیؐ بنام مُسَیلمہ کذّاب: امّا بعد، یقیناً زمین اللہ ہی کی ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے گا اُس کا وارث بنا دے گا اور عاقبت متقیوں کی ہی ہوا کرتی ہے اور اِس پر سلامتی ہو جو ہدایت کی پیروی کرے۔ آنحضرتؐ کا یہ خط حبیبؓ بن زید انصاری لے کر گئے، اُنہوں نے جب یہ خط مُسَیلمہ کو دیا تو اُس نے کہا کہ کیا تم اِس بات کی گواہی دیتے ہو کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں؟ جواب ملا، ہاں۔ پھر اس نے کہا کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ انہوں نے بات ٹال دی۔ مسیلمہ بار بار یہی سوال دہراتا رہا۔ یہ چاہتا تھا کہ وہ تسلیم کریں کہ وہ بھی نبی ہے۔ جب منشا کا جواب نہ ملتا تو وہ انکے جسم کا ایک عضو کاٹ دیتا۔ حضرت حبیبؓ صبر و استقامت کا پہاڑ بنے رہے یہاں تک کہ اس نے آپ کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے۔ اس کے سامنے حضرت حبیبؓ نے جام شہادت نوش کر لیا۔

حضرت خالدؓ کا یمامہ کو روانگی: حضرت عکرمہؓ اور حضرت شرحبیلؓ نے جلد بازی میں مسیلمہ کذاب کا مقابلہ کر کے شکست کا سامنا کیا۔ بعدہٗ حضرت ابوبکرؓ نے حضرت خالدؓ بن ولید کو مُسَیلمہ کی طرف بھیجا۔ نیز آپؓ کی مدد کے لئے حضرت صلیدؓ کی قیادت میں مزید کمک

بھی روانہ فرمائی تا کہ وہ اِن کے عقب کی حفاظت کرے، اُن کے ساتھ مِل کر جنگ کرنے کے لئے ایک جماعتِ مہاجرین وانصار بھی روانہ فرمائی۔ حضرت خالدؓ بن ولید بُطاح مقام پر اِس لشکر کا انتظار کر رہے تھے جب یہ سب آپؓ کے پاس پہنچ گئے تو یمامہ کی طرف روانہ ہوئے۔

حضرت خالدؓ یمامہ کی طرف چلے اور محکم منصوبہ بندی کا اہتمام کیا، آپؓ نے حضرت شُرَحْبِیْل بن حَسَنَہ کو آگے بڑھایا اور اسلامی فوج کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا جو کہ قبل معرکہ آخری ترتیب تھی۔ مُسَیْلِمہ کے حامی جنگوؤں کی تعداد چالیس ہزار یا ایک اور روایت کے مطابق ایک لاکھ یا اُس سے بھی زیادہ تھی جبکہ مسلمان دس ہزار سے زائد تھے، بنو حنیفہ اور مسلمانوں کے مابین عقرباء کے مقام پر گھمسان کی جنگ ہوئی۔ مسلمانوں کو اِس سے پہلے ایسی جنگ کا سامنا نہیں کرنا پڑا تھا، مسلمان پسپا ہو گئے۔ لشکر اسلام کے پیچھے ہٹنے کے باوجود حضرت خالدؓ بن ولید کے جرأت و استقلال میں ذرا بھی لغزش نہ آئی۔ آپؓ نے پکار کر اپنے لشکر سے کہا کہ اے مسلمانو، علیحدہ علیحدہ ہو جاؤ تا کہ ہم دیکھ سکیں کہ کس قبیلہ نے لڑائی میں سب سے اچھا بہادری کا مظاہرہ کیا ہے، اِس اعلان سے گویا آپؓ نے تمام قبائل میں ایک نئی روح اور جذبۂ مسابقت پیدا کر دیا۔ صحابہ کرام ایک دوسرے کو جنگ پر ابھارنے لگے اور کہنے لگے کہ اے سورۃ بقرہ والو آج جادو ٹوٹ گیا۔ اس کی تفصیل ابھی مزید ہے ان شاء اللہ آئندہ ذکر ہو گا۔

مرحومین کا ذکر خیر: خطبہ کے آخر میں حضور انور ایدہ اللہ نے مکرم عبدالسلام صاحب شہید ابن ماسٹر منور احمد صاحب آف اوکاڑہ، پاکستان کے واقعہ شہادت اور موصوف کے اوصاف حمیدہ کا تفصیلی تذکرہ فرمایا نیز اور دو مرحومین مکرم ذوالفقار احمد ابن شیخ سعید اللہ صاحب فیصل آباد، پاکستان اور مکرم ملک تبسم مقصود صاحب کینیڈا کا بھی ذکر خیر فرمانے کے بعد اِن کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

خطبہ جمعہ 27 مئی 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
خلافت سے جڑنے والے ہی افضالِ الٰہی کے وارث ہوں گے

یومِ خلافت کیوں مناتے ہیں: تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج 27 مئی ہے۔ یہ دن جماعت احمدیہ میں یوم خلافت کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ہم ہر سال یوم خلافت کے جلسے کرتے ہیں لیکن کیوں؟ اس سوال کا جواب ہمیں ہر وقت سامنے رکھنا چاہئے اور اپنے بچوں کو بھی اس پر غور کرنے اور سوچنے کیلئے کہنا چاہئے۔ اس دن کا آغاز 27 مئی 1908ء کو ہوا تھا جب اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدوں کے مطابق ہم پر فضل فرماتے ہوئے جماعت احمدیہ میں خلافت کا نظام جاری فرمایا تھا۔

نظامِ خلافت دائمی ہے: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا کہ تم میں خلافت علیٰ منہاج نبوت آخری زمانے میں قائم ہوگی یہ فرما کر آپ کا خاموش ہوجانا اس بات کا اظہار ہے کہ یہ خلافت کا نظام ایک لمبا عرصہ چلنے والا نظام ہے۔ یہ جو بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ اس خاموشی کا مطلب یہ ہے کہ مسیح موعودؑ کے بعد قائم ہونے والا یہ نظام جلد ختم ہو جائے گا، یہ سب لوگ غلطی خوردہ ہیں۔ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس بات کی وضاحت فرما دی ہے کہ یہ نظام جاری رہنے والا نظام ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جسکا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔

پس خوش قسمت ہیں ہم میں سے وہ لوگ جو خلافت احمدیہ کے ساتھ ہمیشہ جڑے رہیں اور اپنی نسلوں کو بھی اس کی تلقین کرتے رہیں اور بد قسمت ہیں وہ جو خلافت احمدیہ کو کسی دَور تک محدود کرنا چاہتے ہیں یا یہ سوچ رکھتے ہیں، ایسے لوگ ہمیشہ کی طرح ناکامی اور نامرادی دیکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور ترقی کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے جو وعدے کئے ہیں وہ وعدے ضرور پورے ہوں گے۔ اسلام کے غلبہ کے دن جماعت انشاء اللہ دیکھے گی۔ جو لوگ خلافت سے جڑے رہیں گے وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنتے

چلے جائیں گے۔ پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے جن وعدوں کا ذکر فرمایا ہے انہوں نے اپنے کمال تک پہنچنا ہے اور یہ آپ کے بعد جاری نظام خلافت کے ذریعہ سے ہی پہنچنا ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو ترقی دے رہا ہے۔ خود لوگوں کی رہنمائی فرماتا ہے۔ خلافت کے ساتھ ان کو جوڑتا ہے اور یہ انسان کے بس کی بات نہیں ہے۔ افراد جماعت اور خلیفہ وقت کو ایک مضبوط بندھن میں باندھنا جس کی مثال ممکن نہ ہو یہ انسان کے بس کی بات نہیں۔

خلافتِ اولیٰ: حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی بیعت جس طرح لوگوں نے کی وہ اللہ تعالیٰ کی خالص تائید نہیں تھی تو اور کیا تھا۔

خلافتِ ثانی: پھر خلافت ثانیہ کے انتخاب کے وقت انہی مخالفوں نے شور مچایا، باوجود ان لوگوں کے ورغلانے، شور مچانے اور فتنہ وفساد پیدا کرنے کے دنیا نے دیکھا کہ کس طرح تیزی سے جماعت ترقی کرتی چلی گئی۔ دنیا میں مشن ہاؤس کھلے مساجد بنیں لٹریچر کی اشاعت ہوئی۔ وہ کام جن کے کرنے کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام آئے تھے آگے بڑھتے رہے۔

خلافتِ ثالثہ: پھر خلافت ثالثہ میں اللہ تعالیٰ نے باوجود حکومت وقت کے بہت سخت حملے کے جماعت کو ترقیات سے نوازا۔ کشکول جماعت کے ہاتھ میں پکڑانے کا ارادہ رکھنے والے خود بری حالت میں دنیا سے رخصت ہوئے۔

خلافتِ رابعہ: پھر خلافت رابعہ میں ترقیات کا ایک اور باب کھلا۔ جماعت نے اللہ تعالیٰ کی تائیدات اور نصرت کے نئے نظارے دیکھے۔ اشاعت اسلام کے نئے نئے رستے کھلے۔ خلیفہ وقت کے ہاتھ کاٹنے کا سوچنے والوں کے اپنے ہاتھ کٹ گئے اور فضا میں ان کے جسم بکھر گئے لیکن جماعت کی ترقی کے قدم نہیں رکے۔ تبلیغ کے میدان میں وسعت پیدا ہوئی۔ ایم.ٹی.اے کا آغاز ہوا جس سے ہر گھر میں جماعت کا پیغام پہنچنا شروع ہوا۔ اگر یہ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کا پورا ہونا نہیں تو اور کیا تھا۔

خلافتِ خامسہ: پھر خلافت خامسہ میں بھی اللہ تعالیٰ نے اپنی تائیدات ونصرت کے نظارے دکھائے۔ ایک کے بجائے ایم.ٹی.اے کے سات آٹھ چینل مختلف زبانوں میں جاری ہوئے۔ دنیا کی مختلف زبانوں میں مختلف پروگراموں کے ترجمے ہونے شروع ہو گئے۔ دنیا کے ہر کونے تک جہاں پہلے ایم.ٹی.اے نہیں جا رہا تھا وہاں بھی ایم.ٹی.اے پہنچ گیا اور وہاں کی اپنی زبان میں ان لوگوں ان ملکوں اور ان علاقوں کے رہنے والوں کو احمدیت اور حقیقی اسلام کا پیغام پہنچنے لگ گیا جس سے لاکھوں سعید روحوں کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ایم.ٹی.اے اور ریڈیو پروگراموں کے علاوہ خود بھی لوگوں کی رہنمائی فرمائی اور لوگوں کو خوابوں کے ذریعہ اور مختلف لٹریچر کے ذریعہ احمدیت کے پیغام کو قبول کرنے کی توفیق دی۔

ہر خلافت کے دور میں جماعت بڑھتی رہی: ہم جب احمدیت کی تاریخ دیکھتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ کس طرح بعض لوگوں کی خود حضرت مسیح موعودؑ کو ماننے کی طرف اللہ تعالیٰ آپ کے زمانے میں بھی رہنمائی فرماتا تھا۔ پھر یہی سلسلہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے زمانے میں بھی جاری رہا اللہ تعالیٰ خود رہنمائی فرماتا رہا۔ پھر خلافت ثانیہ میں بھی بہت سے ایسے واقعات ہیں۔ پرانے خاندانوں میں یہ روایات چل رہی ہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے ان کے بڑوں کو حق قبول کرنے کی توفیق دی۔ پھر خلافت ثالثہ میں بھی یہ سلسلہ نظر آتا ہے۔ خلافت رابعہ میں بھی سعید روحوں کو اللہ تعالیٰ نے احمدیت قبول کرنے کی طرف رہنمائی فرمائی۔ اس طرح ہر خلافت کے دور میں جماعت بڑھتی رہی۔ خلافت خامسہ میں بھی اللہ تعالیٰ کے یہی سلوک ہیں۔ حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دنیا بھر سے خوابوں کے ذریعہ قبول احمدیت کے ایمان افروز واقعات سنائے۔ پھر فرمایا: پس یہ ہے وہ اخلاص و وفا کا تعلق جو اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں پیدا کر رہا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ قیامت تک اللہ تعالیٰ یہ وفا و اخلاص میں بڑھنے والے حضرت مسیح موعودؑ کی جماعت کو، خلافت احمدیہ کو عطا فرماتا رہے گا۔ دنیا دار اس کو نہیں سمجھ سکتے۔ فرمایا: پس جب تک خلافت سے ہر احمدی چمٹا رہے گا اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بنتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے کہ وہ خلافت سے بیعت کے حق کو بھی ادا کرنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو بھی حاصل کرنے والے ہوں۔ ☆

قرآں خدائے رحماں سکھلائے راہِ عرفاں
جو اس کے پڑھنے والے ان پر خدا کے فیضاں

(1) تلاوت قرآن کی اہمیت

برائے مقابلہ تقاریر اجتماعات مجلس انصاراللہ بھارت 2022ء

(عزیز احمد ناصر، نائب قائد عمومی مجلس انصاراللہ بھارت)

اَلَّذِیۡنَ اٰتَیۡنٰہُمُ الۡکِتٰبَ یَتۡلُوۡنَہٗ حَقَّ تِلَاوَتِہٖ ؕ اُولٰٓئِکَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِہٖ ۔ترجمہ: وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی درآنحالیکہ وہ اس کی ویسی ہی تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ اس کی تلاوت کا حق ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو (درحقیقت) اس پر ایمان لاتے ہیں۔(البقرۃ:122)

آج کی اس بابرکت مجلس میں خاکسار کی تقریر کا عنوان ’’تلاوت قرآن کریم کی اہمیت‘‘ ہے۔قرآن کریم وہ عظیم، دائمی اور لاثانی کتاب ہے جس کا ہر حرف ربِّ ذوالجلال کے مبارک منہ سے نکلا اور حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کے قلبِ اطہر پر نازل ہوا۔ یہ رحمتوں کا سندیسہ ہے، شفقتوں کا گلدستہ ہے، امن وسلامتی کا علمبردار ہے۔ ماضی کا مرقع اور مستقبل کی نوید ہے۔ یہ وہ راہِ ہدایت ہے جس پر عمل کر کے انسان خدا کا قُرب حاصل کر سکتا ہے۔اور یہی انسانی پیدائش کی علّت غائی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

قُرآں خُدا نما ہے خدا کا کلام ہے
بے اس کے معرفت کا چمن ناتمام ہے

سامعین کرام:۔قرآن کریم وہ الہامی کتاب ہے جس کا نام خدائے ذوالعرش نے خود عطا کیا ہے۔اسی لفظ قرآن کے اندر یہ پیشگوئی موجود ہے کہ یہ کتاب کثرت کے ساتھ پڑھی جائے گی، پس یہ کوئی معمولی دعویٰ نہیں کہ جب دنیا میں لاکھوں کروڑوں کتابیں موجود ہوں گی اُس وقت بھی یہ کتاب نہایت محبت اور عشق سے پڑھی جائے گی اور باقی تمام کتابوں پر فوقیت لے جائے گی۔ چنانچہ آج دنیا میں کوئی ایسی الہامی کتاب نہیں جو اس کثرت کے ساتھ پڑھی جاتی ہو، جس کثرت کے ساتھ دنیا میں قرآن کی تلاوت کی جاتی ہے۔ اور آج دنیا میں لاکھوں حفاظ اس کے منفرد ہونے کے گواہ ہیں۔

نہ ہو ممتاز کیوں اسلام دنیا بھر کے دینوں پر
وہاں مذہب کتابوں میں یہاں قرآن سینوں میں

سامعین کرام: قرآن کریم وہ عظیم کتاب ہے جس کا پڑھنا بھی ثواب اور پڑھانا بھی باعثِ خیر وبرکت، جس کا سُننا بھی باعث رحمت اور سنانا بھی موجب رحمت۔آنحضرت ﷺ نے فرمایا ’’الم‘ یہ تین حرف ہیں اس کے ہر حرف کی تلاوت پر دس دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔ پھر فرمایا کہ: تم میں سے سب سے بہتر وہ ہے جو خود قرآن سیکھتا ہے اور پھر آگے دوسروں کو سکھاتا ہے، پڑھاتا ہے۔قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ سُننے والوں کی یہ فضیلت بیان فرماتا ہے کہ جب قرآن پڑھا جا رہا ہو تو خاموش رہو اور غور سے سنو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔(الاعراف:20)

سامعین کرام: اب بتائیں دنیا میں ہے کوئی ایسی کتاب جو ایسی فضیلت وبرکت اپنے اندر رکھتی ہو کہ اس کا پڑھنا، پڑھانا، سُننا، سنانا موجب فضل، برکت ورحمت ہو۔حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

قرآں خدائے رحماں سکھلائے راہِ عرفاں
جو اس کے پڑھنے والے ان پر خدا کے فیضاں

قرآن مجید ’’اللہ میاں کا خط ہے جو میرے نام آیا‘‘ یہ انسانی فطرت ہے کہ اپنے پیارے کے اور محبوب کے آنے والے خط کو بار بار پڑھتا ہے اور اس میں ایک لذت محسوس کرتا ہے کبھی اُسے چومتا ہے کبھی اُسے آنکھوں سے لگاتا اور بعض اوقات تو جگہ جگہ لیے پھرتا ہے اور اس کے مضمون کے ایک ایک لفظ کو اپنے دل ودماغ میں اتارتا ہے پس وہ خط جو خدائے رحمان نے ہمارے نام بھیجا ہے اس کی ہمیں کس قدر عزت کرنی ہوگی۔ کس قدر پڑھنا ہوگا اور کس قدر اس پر عمل کرنا ہوگا۔ سیدنا حضرت مسیح موعودؑ اس تعلق سے فرماتے ہیں:۔

’’تمہارے لیے ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔‘‘ (کشتی نوح۔روحانی خزائن ج19 ص13)

صحیح مسلم کی ایک حدیث ہے۔آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں: قرآن کریم پڑھا کرو کیونکہ قیامت کے دن یہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرے گا۔ نیز فرمایا: قیامت کے دن قرآن پاک اور اس پر عمل کرنے والے لوگوں کو بلایا جائے گا جو تلاوت میں ماہر ہوگا وہ قیامت کے روز معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا۔

عاشق قرآن حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

''قرآن مجید تدبّر سے پڑھواور اس سے بہت پیار کرو کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو کہ کلام الٰہی کی محبت جنت میں لے جاتی ہے۔اور ڈھال کی طرح بچانے والی ہوتی ہے۔'' (الھدیٰ۔روحانی خزائن ج18ص265)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام قرآن سے اپنی لافانی محبت کا اظہار کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

دل میں میرے یہی ہے تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کو جو قرآن کریم سے محبت تھی اس کا ذکر کرتے ہوئے آپؓ فرماتے ہیں: **''مجھے قرآن مجید سے بڑھ کر کوئی چیز پیاری نہیں لگتی، ہزاروں کتابیں پڑھی ہیں۔ان سب میں مجھے خدا کی ہی کتاب پسند آئی۔''** (بدر 18جنوری1912)

پھر فرماتے ہیں:۔ **''قرآن میری غذا، میری تسلّی اور اطمینان کا سچا ذریعہ ہے اور میں جب تک اس کو کئی بار مختلف رنگ میں پڑھ نہیں لیتا، مجھے آرام اور چین نہیں آتا...خدا تعالیٰ مجھے بہشت اور حشر میں نعمتیں دے تو میں سب سے پہلے قرآن شریف مانگوں گا تاکہ حشر کے میدان میں بھی قرآن شریف پڑھوں، پڑھاؤں اور سُنوں۔''**

(تذکرۃ المہدی جلد اوّل صفحہ 246)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''ہر احمدی کو یاد رکھنا چاہئے کہ اس زمانے میں اس کتاب کو پڑھنے سے مخالفین کے منہ بند کئے جا سکتے ہیں اور یہی اسلام کی عزت بچانا ہے۔..قرآن کریم میں وہ دلائل ہیں جن سے اسلام کی عزت قائم ہوگی اور اُس جھوٹ کی جو مخالفین اسلام پر افتراء کرتے ہیں، جڑیں اکھیڑی جائیں گی۔اور یہی اصول ہے جس سے اسلام کی عزت بچائی جائے گی۔جھوٹ کا خاتمہ اس وقت ہوگا جب ہمارے ہر عمل میں اس تعلیم کی چھاپ نظر آ رہی ہو گی اور یہ چھاپ بھی اس وقت ہوگی جب ہم اس پر غور کرتے ہوئے باقاعدہ تلاوت کرنے والے بنیں گے۔'' (خطبہ جمعہ: 7/مارچ 2008ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن کی سچی محبت عطا کرے اور ہمارے سینوں کو اس نور سے منور کردے۔آمین ☆......☆......☆

(2) قرآن مجید اور سائنس

برائے مقابلہ تقاریر اجتماعات مجلس انصاراللہ بھارت 2022ء

(سید طفیل احمد شہباز، قائد اشاعت مجلس انصاراللہ بھارت)

اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَالنَّہَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ۔(آل عمران: 191) یعنی یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے ادلنے بدلنے میں صاحبِ عقل لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

خاکسار کی تقریر کا موضوع ''قرآن مجید اور سائنس'' ہے۔اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے۔اسلام نے ہر مادی حقیقت کا اقرار کیا ہے اور اس کی عظمت اور افادیت کو واضح کیا ہے۔وہ بھی اس طبقہ مخلوق کے لئے جسے خاص عبادت کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ہماری مراد یہ ہے کہ دیگر علوم میں سے سائنس بھی ایک علم ہے۔سائنس کی تعریف کرتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں۔ **''وہ علوم جو منظم اصول کے ماتحت ظاہر ہوئے ہیں اور ظاہری صداقتوں سے جن پر استدلال کیا گیا ہو یا پھر اس سے مراد وہ پورے حقائق ہیں جن کی بنیاد مشاہدہ اور تجربہ پر ہو یعنی استدلال صحیحہ سے بعض حقائق معلوم کئے جائیں۔اور سائنس ان نتائج کا نام ہے جو کائنات عالم پر انسان خود غور و تدبر کرنے کے بعد اخذ کرتا ہے......اور سائنس خدا کا فعل ہے۔''** (انوار العلوم جلد9صفحہ498)

بعض لوگوں نے سائنس کو مذہب سے ٹکرانے والا سمجھ لیا ہے۔اس غلط فہمی کو دور کرتے ہوئے حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ **''سائنس اور مذہب میں بالکل اختلاف نہیں بلکہ مذہب بالکل سائنس کے مطابق ہے اور سائنس خواہ کیسے ہی عروج پکڑ جاویں مگر قرآن کی تعلیم اور اصولِ اسلام کو ہرگز نہیں جھٹلا سکتی۔''** (ملفوظات جلد5 صفحہ677)

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ

''سائنس کا اثر مادیات پر ہے اور مذہب کا تعلق مافوق المادیات پر۔مذہب میں یہ چھ باتیں داخل ہیں۔اخلاق، تمدن، سیاست، الوہیت، روحانیت، حیات بعد الموت۔'' (انوار العلوم جلد9صفحہ511)

اسلام کی بنیادی کتاب قرآن ہے۔اس میں جا بجا طور پر 'اَفَلَا

تَعۡقِلُوۡنَ' کہہ کر عقل کو استعمال کر کے کوئی نتیجہ نکالنے کی تلقین کی گئی ہے۔
اور جامع طور پر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہ فرمایا یعنی اس آیت میں سائنس کی طرف توجہ دلائی۔ حضرت اقدس مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔

"جب دانشمند اور اہل عقل انسان زمین اور آسمان کے اجرام کی بناوٹ میں غور کرتے اور رات اور دن کی کمی بیشی کے موجبات اور علل کو نظر عمیق سے دیکھتے ہیں انہیں اس نظام پر نظر ڈالنے سے خدا تعالیٰ کے وجود پر دلیل ملتی ہے۔ پس وہ زیادہ انکشاف کے لئے خدا سے مدد چاہتے ہیں اور اس کو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر اور کروٹ پر لیٹ کر یاد کرتے ہیں جس سے ان کی عقلیں بہت صاف ہو جاتی ہیں۔ پس جب وہ ان عقلوں کے ذریعہ سے اجرام فلکی اور زمین کی بناوٹ احسن اور اولیٰ میں فکر کرتے ہیں۔ تو بے اختیار بول اٹھتے ہیں کہ ایسا نظام ابلغ اور محکم ہرگز باطل اور بے سود نہیں بلکہ صانع حقیقی کا چہرہ دکھلا رہا ہے۔ پس وہ الوہیت صانع عالم کا اقرار کر کے یہ مناجات کرتے ہیں یا الٰہی تو اس سے پاک ہے کہ کوئی تیرے وجود سے انکار کر کے نالائق صفتوں سے تجھے موصوف کرے۔ سو تو ہمیں دوزخ کی آگ سے بچا۔ یعنی تجھ سے انکار کرنا عین دوزخ ہے۔ اور تمام آرام اور راحت تجھ میں اور تیری شناخت میں ہے۔ جو شخص کہ تیری سچی شناخت سے محروم رہا وہ درحقیقت اسی دنیا میں آگ میں ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ:434)

اس آیت قرآنی پر عمل کرتے ہوئے سینکڑوں مسلمان سائنس داں بھی بنے اور عرفان کا مقام حاصل کئے۔ اور قرآن کریم کے اس سمندر سے گوہر صدف حاصل کر کے بے شمار چیزیں ایجاد کئے۔

ہمارا دین علم حاصل کرنے پر بہت زور دیتا ہے۔ ہر علم کی بنیاد قرآن کریم میں موجود ہے اور کوئی بھی ایسا علم نہیں جس کا اصولی اور بنیادی طور پر قرآن کریم میں ذکر موجود نہ ہو۔ اسی لیے ہمارے پیارے نبی حضرت محمدؐ نے ہر مسلمان مرد اور عورت کو علم حاصل کرنے کا حکم دیا ہے۔ اسلام کے شروع زمانہ میں خدا، رسولؐ اور قرآن سے پیار کرنے والے بے شمار لوگ گذرے ہیں جنھوں نے خدا کی صفات کا علم حاصل کرنے کے لئے ہر قسم کے علوم کو سیکھا، ان کو ترقی دی اور ان کے ذریعے خدا کے بندوں کی خدمت کی۔

مسلمانوں نے جب تک علمی روش کو اپنایا اور اسے اپنی کامیابی کا سرچشمہ سمجھا، یہ سارے جہاں کے امام و مقتدر رہے اور جوں ہی اس سے غفلت برتی، زوال و پستی ان کا مقدر بن گئی۔ انہوں نے ایک طرف ملک "فارس" کے شہر "اصفہان" میں شمشیر سازی کی صنعت کو بام عروج پر پہنچایا، تو دوسری طرف "حلب" میں آئینہ سازی، اور "سمرقند" میں کاغذ کا اختراع کر کے دنیا کو تعجب میں ڈال دیا؛ "مراکش" میں چمڑے کی دباغت کی، تو "یمن" میں ریشمی چادریں بنائی، "ٹیونش" میں جہاز سازی کی، تو "بغداد" میں بارود بنا کر دورِ سابق کی جنگی دنیا میں لرزہ خیز تغیر پیدا کر کے اپنے ادراک و جستجو اور فن کا لوہا منوالیا۔ یوں تو مسلمان تمام علوم و فنون میں لاثانی تھے، لیکن تکنیکی تعلیم میں ان کو بے پناہ دسترس و مہارت حاصل تھی جن کی تعریف کرتے ہوئے اہل یورپ نے بھی انہیں استاذِ زمانہ مانا ہے۔ یونیسکو سے خطاب کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"اگر ہم تاریخ اسلام کی ورق گردانی کریں تو ہمیں بہت سے مسلمان دانش ور، موجد، فلسفی، سائنسدان، ریاضی دان وغیرہ نظر آئیں گے۔ ان لوگوں نے ازمنۂ وسطیٰ میں سائنس اور دیگر علوم کی اس قدر خدمت کی کہ آج کی جدید ترقیات ان کے بغیر ممکن نہ تھیں... پہلے نوبیل انعام یافتہ مسلمان سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام، احمدی تھے جنہوں نے 1979ء میں فزکس کا نوبیل انعام وصول کیا۔ پروفیسر عبدالسلام نے ساری زندگی اس بات کی وکالت کی کہ اسلام اور قرآنِ کریم ان کی تمام سائنسی تحقیقات کا راہنما ہے۔ وہ کہا کرتے تھے کہ قرآن کریم میں ساڑھے سات سو آیات ایسی ہیں جو سائنس، قدرت اور کائنات کے رازوں سے پردہ اٹھاتی ہیں۔" (یونیسکو سے خطاب۔ الفضل انٹرنیشنل 11 اکتوبر 2019ء)

آج ہم غلامان خلافت نے ہی سائنس اور قرآن کریم میں ایسی پُرحکمت مطابقت ثابت کر کے دکھانا ہے جس سے ساری دنیا آنحضرت ﷺ کے جھنڈے تلے جمع ہو کر خدائے واحد کی عبادت میں مشغول ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین

☆......☆......☆

(3) خوشگوار عائلی زندگی از روئے قرآن مجید

برائے مقابلہ تقاریر اجتماعات مجلس انصاراللہ بھارت 2022ء

(ایچ شمس الدین، قائد تربیت مجلس انصاراللہ بھارت)

واجب الاحترام صدر جلسہ اور معزز سامعین! خاکسار کی تقریر کا عنوان ہے 'خوشگوار عائلی زندگی از روئے قرآن کریم' ہر انسان کی ہمیشہ یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کی زندگی پرسکون گزرے۔ اور اس کی زندگی کا ہر لحہ خوشیوں سے لبریز ہو۔ اسلام نے اس تعلق سے ایک پیاری دعا سکھائی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''نکاح سے ایک اور غرض بھی ہے جس کی طرف قرآن کریم میں یعنی سورۃ الفرقان میں اشارہ ہے اور وہ یہ ہے وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا (الفرقان:70) یعنی مومن وہ ہیں جو یہ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے خدا ہمیں اپنی بیویوں کے بارے میں اور فرزندوں کے بارے میں دل کی ٹھنڈک عطا کر اور ایسا کر کہ ہماری بیویاں اور ہمارے فرزند نیک بخت ہوں اور ہم ان کے پیشرو ہوں۔''

(آریہ دھرم: روحانی خزائن۔ جلد 10 صفحہ 23)

نیز اس کو حاصل کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضور علیہ السلام فرماتے ہیں: **''میری اپنی تو یہ حالت ہے کہ میری کوئی نماز ایسی نہیں ہے جس میں مَیں اپنے دوستوں اور اولاد اور بیوی کیلئے دعا نہیں کرتا۔''**

(الحکم جلد 5 / نمبر 35 / مورخہ 24 / ستمبر 1901ء)

خوشگوار عائلی زندگی کو برقرار رکھنے کے لئے دعا کے علاوہ میاں بیوی کے اخلاق کا بھی بہت بڑا دخل ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: **''چاہئے کہ بیویوں سے خاوندوں کا ایسا تعلق ہو جیسے دو سچے اور حقیقی دوستوں کا ہوتا ہے۔''** (ملفوظات جلد سوم/البدر 22 مئی 1903ء)

پھر فرماتے ہیں: **''یہ مت سمجھو کہ پھر عورتیں ایسی چیزیں ہیں کہ ان کو بہت ذلیل اور حقیر قرار دیا جاوئے۔ نہیں۔ نہیں۔ ہمارے ہادیٔ کامل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهٖ تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جس کا اپنے اہل کے ساتھ عمدہ سلوک ہو۔ بیوی کے ساتھ جس کا عمدہ چال چلن ہے اور معاشرت اچھی نہیں وہ نیک کہاں؟ دوسروں کے ساتھ وہ نیکی اور بھلائی تب کر سکتا ہے جب وہ اپنی بیوی کے ساتھ عمدہ سلوک کرتا ہو اور عمدہ معاشرت رکھتا ہو۔''**

(ملفوظات جلد اول صفحہ 403 ایڈیشن 2003ء)

اس سلسلہ میں حضرت نبی کریم ﷺ کا اعلیٰ نمونہ ہر مؤمن کیلئے مشعل راہ ہے۔ آیئے! اس حسین زندگی کی چند ایک مثالیں سماعت فرمایئے: حضرت عائشہؓ فرمایا کرتی تھیں کہ رسول اللہ کبھی کوئی درشت کلمہ اپنی زبان پر نہ لائے۔ نیز فرماتی ہیں کہ آپؐ تمام لوگوں سے زیادہ نرم خو تھے اور سب سے زیادہ کریم۔ عام آدمیوں کی طرح بلا تکلف گھر میں رہنے والے، آپؐ نے منہ پر کبھی تیوری نہیں چڑھائی ہمیشہ مسکراتے ہی رہتے تھے۔ اپنی ساری زندگی میں آنحضرتؐ نے اپنے کسی خادم یا بیوی پر ہاتھ نہیں اٹھایا۔ (شمائل الترمذی باب فی خلق رسول اللہ)

ایک دن حضرت عائشہؓ گھر میں آنحضرت ﷺ سے کچھ تیز تیز بول رہی تھیں کہ اوپر سے ان کے ابا، حضرت ابوبکرؓ تشریف لائے۔ یہ حالت دیکھ کر ان سے رہا نہ گیا اور اپنی بیٹی کو مارنے کے لئے آگے بڑھے کہ تم خدا کے رسول کے آگے اس طرح بولتی ہو۔ آنحضرت ﷺ یہ دیکھتے ہی باپ اور بیٹی کے درمیان حائل ہو گئے اور حضرت ابوبکرؓ کی متوقع سزا سے حضرت عائشہؓ کو بچا لیا۔ جب حضرت ابوبکرؓ

42واں سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 2022ء

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھارت کے ذیلی تنظیمات مجلس انصاراللہ، مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے مرکزی سالانہ اجتماعات کیلئے مورخہ 21، 22 اور 23/اکتوبر 2022ء (جمعہ، ہفتہ، اتوار) کی تاریخوں کی از راہ شفقت منظوری عنایت فرمائی ہے۔ احباب اس کے مطابق دعاؤں کے ساتھ اِن اجتماعات میں شمولیت کی ہر ممکن کوشش کریں۔

(صدر مجلس انصاراللہ بھارت)

چلے گئے تو رسول کریم ﷺ نے حضرت عائشہؓ سے ازراہ مذاق فرمایا۔ دیکھا آج ہم نے تمہیں تمہارے ابا سے کیسے بچایا؟

(ابوداؤد کتاب الادب باب ماجاء فی المزاح)

آنحضرتؐ حضرت عائشہؓ کے بہت ناز اٹھاتے تھے۔ ایک دفعہ ان سے فرمانے لگے کہ: عائشہ! میں تمہاری ناراضگی اور خوشی کو خوب پہچانتا ہوں۔ حضرت عائشہؓ نے عرض کیا وہ کیسے؟ فرمایا: جب تم مجھ سے خوش ہوتی ہو تو اپنی گفتگو میں ربّ محمدؐ کہہ کر قسم کھاتی ہو اور جب ناراض ہوتی ہو تو ربّ ابراہیمؑ کہہ کر بات کرتی ہو۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ ہاں یا رسول اللہ یہ تو ٹھیک ہے مگر بس میں صرف زبان سے ہی آپ کا نام چھوڑتی ہوں (دل سے تو آپؐ کی محبت نہیں جا سکتی)۔

(بخاری کتاب النکاح باب غیرۃ النساء ووجدھن)

اسی طرح آپ کے غلامِ صادق حضرت مسیح موعودؑ کی عائلی زندگی بھی اپنے آقا کی ہی عکسی تصویر ہے۔ آیئے! اس تاریخ کی بھی ذرا ورق گردانی کرتے ہیں: حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:

”میرا یہ حال ہے کہ ایک دفعہ میں نے اپنی بیوی پر آوازہ کسا تھا اور میں محسوس کرتا تھا کہ وہ بانگ بلند دل کے رنج سے ملی ہوئی ہے اور بایں ہمہ کوئی دل آزار اور درشت کلمہ منہ سے نہیں نکالا تھا۔ اس کے بعد میں بہت دیر تک استغفار کرتا رہا اور بڑے خشوع وخضوع سے نفلیں پڑھیں اور کچھ صدقہ بھی دیا کہ یہ درشتی زوجہ پر کسی پنہانی معصیتِ الٰہی کا نتیجہ ہے“۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 307)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

”اس زمانے میں... عورت کے متعلقہ حکموں پر عمل کرنے میں کی آ گئی ہے اس لئے رسولِ کامل ﷺ کے عاشق صادق اور زمانے کے امام کو اللہ تعالیٰ نے اس امر کی طرف متوجہ فرمایا کہ اپنی جماعت میں عورتوں کے حقوق قائم کرواؤ، اس صنف نازک کو جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شیشے سے تشبیہ دی ہے جس کے ساتھ سختی اُسے کرچی کرچی کر سکتی ہے، ٹکڑے ٹکڑے کر سکتی ہے۔ جس کے جسم کی بناوٹ نازک ہے جس کے جذبات کو بھی خدا تعالیٰ نے ایسا بنایا ہے کہ نرمی اور رافت سے پیش آنا چاہئے۔ یہ پسلی کی ہڈی سے مشابہ ہے اس کی اصل شکل سے ہی فائدہ اٹھاؤ۔ پس آپ کو جب ایسے امام کی جماعت میں شامل ہونے کی توفیق ملی ہے جس کو اس زمانے میں پھر براہ راست آپ کے حقوق قائم کروانے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا پھر آپ کو کس قدر اس خدا کا شکر گزار ہوتے ہوئے اس کے احکامات پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے جو ہمارے پیدا کرنے والے نے ہمیں دیئے ہیں۔“

(جلسہ سالانہ یوکے خطاب از مستورات فرمودہ 29/جولائی 2006ء۔ مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل 26/جون 2015ء)

خوشگوار عائلی زندگی کے نتیجہ میں ہمارے گھر کا ماحول جنت نظیر ہو۔

تمہاری صبح حسین ہو، رخِ سحر کی طرح
تمہاری رات منوّر ہو، شب قمر کی طرح
کوئی بہشت کا پوچھے، تو کہہ سکو ہنس کر
کہ وہ خوب جگہ ہے، ہمارے گھر کی طرح

(الفضل آن لائن 26 مارچ 2021ء صفحہ 6 کالم 2)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حقیقی خوشگوار زندگی نصیب فرمائے۔ آمین

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

127 واں جلسہ سالانہ قادیان 23، 24 اور 25 /دسمبر 2022ء کو منعقد ہوگا

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 127 ویں جلسہ سالانہ قادیان کیلئے مؤرخہ 23، 24 اور 25 /دسمبر 2022ء (بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار) کی تاریخوں کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔ احباب جماعت ابھی سے دعاؤں کے ساتھ اس مبارک جلسہ میں شمولیت کی نیت کر کے تیاری شروع کر دیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس للّٰہی جلسہ سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس جلسہ سالانہ کی ہر لحاظ سے کامیابی اور اس کے بابرکت ہونے نیز سعید روحوں کی ہدایت کا موجب بننے کیلئے دعائیں جاری رکھیں۔ (ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

(4) حضرت مسیح موعودؑ اور خدمت قرآن

برائے مقابلہ تقاریر اجتماعات مجلس انصار اللہ بھارت 2022ء

(شیخ محمد زکریا، نائب قائد تعلیم مجلس انصار اللہ بھارت)

هُوَ الَّذِيٓ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى وَدِيۡنِ الۡحَقِّ لِيُظۡهِرَهٗ عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُشۡرِكُوۡنَ ○ (الصّف:10)

ترجمہ: وہ خدا ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت کے ساتھ اور سچا دین دیکر بھیجا ہے تا کہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے۔

قابلِ احترام صدر اجلاس اور معزز سامعین! خاکسار کی تقریر کا عنوان ہے ''حضرت مسیح موعودؑ اور خدمت قرآن۔''

سامعین کرام! خدا تعالیٰ کی سنت قدیمہ ہے کہ وہ انسان کی راہ نمائی کے لیے مختلف ادوار میں اپنے مقربین مبعوث کرتا ہے جن کی روح اس مقصد کے لیے بے چین رہتی ہے اور جب جسم کے فانی قویٰ روح کا ساتھ دینے سے قاصر ہو جاتے ہیں تو اللہ ان کو واپس بلا لیتا ہے اور اس کے بعد ان کے نمائندوں سے یہ کام لیتا ہے اور یہ سلسلہ نور اور تاریکیوں کے راستہ سے ہوتا ہوا اپنی منزل کی طرف جاری وساری رہتا ہے۔ اسی سلسلے میں خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سلسلے کی آخری کتاب قرآن مجید کے ساتھ مبعوث ہوئے اور اسی کتاب کو قیامت تک کے لیے مشعل راہ قرار دیا۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ۔اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ ۔(الحجر:10) یعنی یقیناً ہم نے ہی یہ ذکر اُتارا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

یہ وعدہ ہمیں خوشخبری دیتا ہے کہ تاریکی کا یہ دَور اب لمبا نہ ہوگا بلکہ روشنی کا سفر شروع ہوگا اور ایسا وجود جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق ظاہر ہوا ہے وہ اس قرآن حکیم کی خدمت کرے گا اور اس کو عملی صورت میں بھی دنیا کے کناروں تک پہنچائے گا اور اس پر پڑی زمانے کی غبار صاف کرے گا اور اس کی حقیقی تعلیم سے دنیا کو منور کرے گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن حکیم کی پُر معارف تعلیم کی خدمت کا جو کام کیا وہ خدا تعالیٰ کی خاص تائید اور راہ نمائی کے تحت تھا اور اگر یوں کہیں کہ آپؑ کے زمانے میں گویا قرآن مبین دوبارہ نازل ہوا ہے تو یہ کوئی مبالغہ نہ ہوگا کیونکہ نبی کریمؐ کا ہی ارشاد ہے کہ ۔لَوۡ كَانَ الۡاِيۡمَانُ عِنۡدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهٗ رِجَالٌ اَوۡ رَجُلٌ مِّنۡ هٰٓؤُلَآءِ (بخاری کتاب التفسیر) یعنی ایمان (قرآن) اگر ثریا ستارے پر بھی چلا جائے تو اہل فارس میں سے ایک نوجوان اس کو واپس لے آئے گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان لوگوں کو جو قرآن کی تعلیم کو چھوڑ کر مختلف راستوں پر سرگرداں تھے راہ مستقیم دکھائی۔ اور اس صراط مستقیم میں موجود ہر قسم کی بھلائی سے روشناس کروایا اور خدائے رحمٰن کی طرف سے الہام پا کر ان پر واضح کیا کہ اَلۡخَيۡرُ كُلُّهٗ فِي الۡقُرۡاٰنِ۔ یعنی تم لوگ بھلائیوں کی خاطر قرآن مجید کو چھوڑ کر دوسری راہوں کی طرف کیوں جاتے ہو حالانکہ ہر قسم کی بھلائی تو قرآن میں ہے۔ اور حقیقی اور کامل نجات کی راہیں تو قرآن نے کھولی ہیں۔ ہاں اس کو حاصل کرنے کے لیے تدبر سے پڑھنا اور اس سے پیار کرنا ضروری ہے۔ اس کے سات سو حکموں میں سے ایک کی بھی نافرمانی نہ کرو ورنہ نجات کا دروازہ اپنے اوپر بند کر لو گے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دنیا پر واضح کیا کہ اگر کسی کے دل میں قرآن مجید کی نسبت کوئی اختلاف ہے تو وہ حقیقت میں اس کے ذہن کی کجی کا نتیجہ ہے اور وہ اس کتاب کامل کی خوبیوں سے ناواقف ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ قرآن پاک کی آیات بینات کے الفاظ تو مختصر ہیں لیکن اس کے مطالب بحر ذخار کی طرح ہیں۔ ایک جملہ سینکڑوں مطالب رکھتا ہے جو محض خدا کے فضل سے اور ہدایت سے ملتے ہیں اور اس کے لیے زمرہ مطہرین میں شامل ہونا ضروری ہے اور آپ علیہ السلام نے دلائل سے اس حقیقت کو دنیا کے سامنے رکھا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: **''تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے ان کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔ نوع انسانی کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر**

قرآن۔“ (کشتی نوح، روحانی خزائن جلد19 صفحہ 15)

آپؑ نے دلائل و براہین کی رو سے ثابت فرمایا کہ روئے زمین پر قرآن ہی وہ عالمگیر شریعت ہے جو صحیح معنوں میں ایک زندہ شریعت کہلانے کی مستحق ہے جس کی تعلیم ہمیشہ ہمیش کے لیے ہے جو ہر زمانہ اور اس کی ضرورتوں پر پوری اترنے والی ہے۔ آپؑ کی جملہ تصانیف قرآن کریم کی بلند شان اور اس کے اعلیٰ اور ارفع مقام کے اذکار مقدس سے پُر ہیں۔ آپؑ نے نظم و نثر میں اس کثرت سے قرآن مجید کی خوبیوں اور اس کے ان گنت اوصاف کا ذکر کیا ہے کہ ان کے مطالعے سے انسان پر وجد کی کیفیت طاری ہوجاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ قرآنی حقائق و معارف کے ذریعہ ایک طرف جہاں آپ نے دیگر مذاہب کے عقائد حیات مسیح، تثلیث، ابنیت مسیح، کفارہ، تناسخ، قدامت روح و مادہ وغیرہ کا ردفرمایا وہیں مسلمانوں کے عقائد فاسدہ کی اصلاح کرتے ہوئے وفات مسیح، اجرائے نبوت، عصمت انبیاء، نزول مسیح وغیرہ امور پر قرآنی شواہد سے روشنی ڈالی۔ نیز مسلمانوں میں پھیلی ہوئی بدرسوم کا بھی قرآن مجید کی حقیقی تعلیم کی روشنی میں بحیثیت حکم وعدل خاتمہ کیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو قرآن مجید کے ظل کے طور پر فصیح و بلیغ عربی سکھائی جس کے نتیجہ میں آپ نے بیس کے قریب تصانیف فرمائیں۔ آپؑ نے قرآن مجید کی ارفع و اعلیٰ شان اس کے بلند مقام اس کے حسن و احسان اس کے باطنی کمالات اور اس کی حیات بخش تاثیرات پر روشنی ڈالی اور اس طرح قرآن مجید کا اصل چہرہ دنیا کو دکھایا ہے۔

آپؑ نے نہ صرف خود قرآن کریم کی خدمت کا فریضہ سرانجام دیا بلکہ ایک ایسی جماعت قائم فرمائی جو شب و روز اکناف عالم میں خدمت قرآن کریم کا فرض ادا کرنے میں مصروف ہے۔ اور آج **75** زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ کیا جاچکا ہے اور عظیم الشان تفاسیر القرآن اور تراجم شائع کئے جارہے ہیں۔ آپؑ اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں۔

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اسلام کی اہمیت و عظمت (1)

(از ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

(از: عبدالمؤمن راشد، نائب صدر اوّل مجلس انصاراللہ بھارت)

اسلام مظلوم ہے: ”اسلام! اسلام ہمیشہ مظلوم چلا آیا ہے۔ جیسے کبھی دو بھائیوں میں فساد ہو تو بڑا بھائی بہ سبب اپنی عظمت اور پہلے پیدا ہونے کے اپنے چھوٹے بھائی پر خواہ نخواہ ظلم کرتا ہے، اس لیے کہ وہ پیدائش میں اول ہونے سے اپنا حق زیادہ خیال کرتا ہے، حالانکہ حق دونوں کا برابر ہے۔ اسی طرح کا ظلم اسلام پر ہورہا ہے۔ اسلام سب مذاہب کے بعد آیا۔ اسلام نے سب مذاہب کی غلطی ان کو بتلائی، تو جیسے قاعدہ ہے کہ جاہل، خیرخواہ کا دشمن ہوجاتا ہے اسی طرح وہ سب مذاہب اس سے ناراض ہوئے کیونکہ ان کے دلوں میں اپنی اپنی عظمت بیٹھی ہوئی تھی انسان کثرت قوم، قدامت اور کثرت مال کے باعث متکبر ہوجاتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک غریب قلیل اور نئے گروہ والے تھے اس لیے (ابتدا میں) انھوں (مخالفین) نے نہ مانا۔ حق ہمیشہ مظلوم ہوتا ہے۔“ (ملفوظات جلد1 صفحہ 5)

اسلام دوسری اَقوام کا محسن ہے: ”اسلام ایسا مطہر مذہب ہے کہ کسی مذہب کے بانی کو برا نہیں کہنے دیتا۔ دیگر مذاہب والے جھٹ گالی دینے کو تیار ہوجاتے ہیں۔ دیکھو یہ عیسائی قوم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کس قدر گالیاں دیتی ہے۔ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت زندہ ہوتے، تو آپ کی دنیاوی عظمت کے خیال سے بھی یہ لوگ کوئی کلمہ زبان پر نہ لا سکتے، بلکہ ہزار ہا درجہ تعظیم سے پیش آتے۔ امیر کابل اور سلطان روم ایک ادنیٰ امتی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں۔ ان کو گالی نہیں دے سکتے۔ بے ادبی سے پیش نہیں آسکتے۔ مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیا جائے تو ہزاروں گالیاں سناتے ہیں۔ اسلام دوسری اقوام کا محسن ہے۔ کہ ہر ایک نبی اور کتاب کو بَری کیا۔ اور خود اسلام مظلوم ہے۔ اسلام کا مضمون لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کسی دوسرے مذہب میں نہیں ہے۔“ (ملفوظات جلد1 صفحہ 5)

(5) قرآن مجید اور تزکیہ نفس

برائے مقابلہ تقاریر اجتماعات مجلس انصار اللہ بھارت 2022ء

(سید سعید الدین احمد، مربی سلسلہ، ہفت روزہ اخبار بدر قادیان)

کلامِ پاک یزداں کا کوئی ثانی نہیں ہرگز
اگر لؤلوئے عمّاں ہے وگر لعلِ بدخشاں ہے

قابلِ احترام صدر اجلاس اور معزز سامعین! آج کے اس بابرکت مجلس میں خاکسار کی تقریر کا عنوان ہے ''قرآنِ مجید اور تزکیہ نفس''

تزکیۂ نفس ایک قرآنی اصطلاح ہے۔اسلامی شریعت کی اصطلاح میں تزکیہ کا مطلب ہے اپنے نفس کو ان ممنوع ،معیوب اور مکروہ امور سے پاک صاف رکھنا جنہیں قرآن وسنت میں ممنوع معیوب اور مکروہ کہا گیا ہے۔گویا نفس کو گناہ اور عیب دار کاموں کی آلودگی سے پاک صاف کر لینا اور اسے قرآن وسنت کی روشنی میں محمود ومحبوب اور خوب صورت خیالات وامور سے آراستہ رکھنا ہے۔اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو جن اہم امور کے لیے بھیجا ان میں سے ایک تزکیہ نفس بھی ہے جیسا کہ نبی کریم ﷺ کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے: هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْأُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ (الجمعۃ:3) یعنی وہی ہے جس نے اُمّی لوگوں میں انہی میں سے ایک عظیم رسول مبعوث کیا۔وہ اُن پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب کی اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرتؐ پر نوع انسانی کی اصلاح کے حوالے جو اہم ذمہ داری ڈالی گئی اس کا ایک پہلو تزکیہ نفس بھی ہے۔

اس زمانہ میں بھی اللہ تعالیٰ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث کر کے ایک پاک جماعت کی داغ بیل ڈال چکا ہے۔آپؑ اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''تمہارا کام اب یہ ہونا چاہئے کہ دعاؤں اور استغفار اور عبادت الٰہی اور تزکیہ وتصفیہ نفس میں مشغول ہو جاؤ۔اس طرح اپنے تئیں مستحق بناؤ۔خدا تعالیٰ کی ان عنایات اور توجہات کا جن کا اس نے وعدہ فرمایا ہے اگرچہ خدا تعالیٰ کے میرے ساتھ بڑے بڑے وعدے اور پیشگوئیاں ہیں جن کی نسبت یقین ہے کہ وہ پوری ہوں گی مگر تم خواہ نخواہ اُن پر مغرور نہ ہو جاؤ ہر قسم کے حسد، کینہ، بغض، غیبت اور کبر اور رعونت اور فسق وفجور کی ظاہری اور باطنی راہوں اور کسل اور غفلت سے بچو اور

چندہ رسالہ انصار اللہ قادیان میں اضافہ

رسالہ انصار اللہ قادیان کے تمام چندہ داران کرام کی خدمت میں گزارش کی جاتی ہے کہ رسالہ کے طباعت اور پوسٹل اخراجات میں اضافہ کی بناء پر جنوری 2022ء سے رسالہ کا چندہ اضافہ کے ساتھ فی شمارہ -/25 روپے اور سالانہ چندہ -/250 روپے کیا جاتا ہے۔امید ہے کہ تمام چندہ داران کرام مخلصانہ تعاون فرمائیں گے۔جزاکم اللہ

مینیجر رسالہ انصار اللہ قادیان

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
''معوذتین کے ذریعہ اللہ کی پناہ مانگو۔کسی پناہ مانگنے والے کیلئے ان دوسورتوں سے بہتر کوئی سورۃ نہیں'' (ابوداؤد)
طالب دعا:
پروفیسر ڈاکٹر کے ایس انصاری سابق امیر وقاضی جماعت احمدیہ حیدرآباد
سابق پرنسپل گورنمنٹ نظامیہ طبی کالج حیدرآباد و سابق میڈیکل سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ نظامیہ جنرل ہسپتال حیدرآباد و سابق ایکسپرٹ جموں کشمیر پبلک سروس کمیشن
ANSARI CLINIC UNANI MANZIL, MAHDIPATNAM, HYDERABAD, TELANGANA
انصاری کلینک یونانی منزل، مہدی پٹنم، حیدرآباد
✆:98490005318

خوب یاد رکھو کہ انجام کار ہمیشہ متقیوں کا ہوتا ہے جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ (القصص:84) اس لئے متقی بننے کی فکر کرو۔'' (ملفوظات جلد دوم صفحہ 211،212)

قرآن کریم کو حصول تزکیہ نفس کا ذریعہ قرار دیتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔''اس آیت (الجمعۃ:3) کا خلاصہ یہ ہے کہ قرآن کے بڑے فائدے دو ہیں جن کے پہنچانے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آئے تھے۔ایک حکمتِ فرقان یعنی معارف ودقائق قرآن۔دوسری تاثیر قرآن جو موجب تزکیہ نفوس ہے۔''

(شہادت القرآن۔روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 338)

ایک اور موقع پر آپؑ فرماتے ہیں۔

''جس قدر نفس امّارہ کی بیماریاں اور اس کے جذبات اور اس کی دوری یا دائمی آفات ہیں یا جو کچھ ان کا علاج اور اصلاح کی تدبیریں ہیں اور جس قدر تزکیہ وتصفیہ نفس کے طریق ہیں اور جس قدر اخلاق فاضلہ کے انتہائی ظہور کی علامات وخواص ولوازم ہیں یہ سب کچھ باستیفائے تام فرقان مجید میں بھرا ہوا ہے۔اور کوئی شخص ایسی صداقت یا ایسا نکتہ الٰہیہ یا ایسا طریق وصول الی اللہ یا کوئی ایسا نادر یا پاک طور مجاہدہ وپرستش الٰہی کا نکال نہیں سکتا جو اس پاک کلام میں درج نہ ہو۔''

(سرمہ چشم آریہ۔روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 72 تا 79 حاشیہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:''قرآن شریف میں آیا ہے۔قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا (الشمس:10) اس سے اس نے نجات پائی جس نے اپنے نفس کا تزکیہ کیا۔تزکیہ نفس کے واسطے صحبت صالحین اور نیکوں کے ساتھ تعلق پیدا کرنا بہت مفید ہے جھوٹ وغیرہ اخلاق رذیلہ دور ہونے چاہئیں۔اور جو راہ پر چل رہا ہے اس سے راستہ پوچھنا چاہئے۔اپنی غلطیوں کو ساتھ ساتھ درست کرنا چاہئے جیسا کہ غلطیاں نکالنے کے بغیر املاء درست نہیں ہوتا۔ویسا ہی غلطیاں نکالنے کے بغیر اخلاق بھی درست نہیں ہوتے۔آدمی ایسا جانور ہے کہ اس کا تزکیہ ساتھ ساتھ ہوتا رہے تو سیدھی راہ پر چلتا ہے ورنہ بہک جاتا ہے۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ 309)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''ایسی پر حکمت تعلیم جو اتاری گئی ہے جس کا ہر ہر لفظ..کے ذریعہ سے جب تزکیہ ہو تو وہ بھی ایسے اعلیٰ معیار کا ہو جس کا کوئی پہلی تعلیم مقابلہ نہ کر سکے۔کیونکہ اس تعلیم کے ذریعے تزکیہ کا سامان تا قیامت رہنا ہے... ہر زمانے کی برائیوں سے پاک کرنے کا سامان اس تعلیم میں موجود ہو...ہمارا کام اپنے تزکیہ کے لئے اس تعلیم کو اپنے اوپر لاگو کرنا ہے...قرآن کریم کی تعلیم ایک ایسی خوبصورت تعلیم ہے جو ہر پہلو سے معاشرے کا تزکیہ کرتی ہے اور اسلامی حکومت میں رہنے والے صرف مسلمان ہی نہیں بلکہ غیر مسلم بھی تزکیے پر مبنی اس معاشی نظام سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔'' (خطبہ جمعہ 25 جنوری 2008ء)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن مجید کی تعلیم کے ذریعہ تزکیہ نفس حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین ☆......☆......☆

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھنے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دی جائے
اس سے ہمیں مخالفین کے اعتراضوں کے جواب بھی ملیں گے
اور قرآن کریم کے علوم کی بھی معرفت ہمیں حاصل ہوگی" (الفضل انٹرنیشنل 2 تا 8 جولائی 2004)

{ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز}

*** پروپرائٹر حمید احمد غوری ***

فرید انجینئرنگ ورکس اینڈ رولنگ شٹر حیدرآباد، تلنگانہ

(6) حفاظت قرآن مجید

برائے مقابلہ تقاریر اجتماعات مجلس انصاراللہ بھارت 2022ء

(تبریز احمد دُرّانی، منتظم عمومی مجلس انصاراللہ قادیان)

اک سحر ہے، اعجاز ہے، یہ پاک صحیفہ
جس گھر میں یاسینہ میں ہے برکت کے لئے ہے

محترم صدر اجلاس اور معزز سامعین کرام! آج کی اس بابرکت مجلس میں خاکسار کی تقریر کا عنوان ہے 'حفاظت قرآنِ مجید'۔

معزز سامعین! اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں اس پاک کلام کی تاقیامت حفاظت کا وعدہ ان عظیم الشان الفاظ میں فرماتا ہے کہ اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ○ (الحجر:10) یعنی اس ذکر کو ہم نے ہی اتارا ہے اور ہم یقیناً اس کی حفاظت کریں گے۔

اس آیت کی تفسیر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"سو خدا تعالیٰ نے بموجب اس وعدہ کے چار قسم کی حفاظت اپنی کلام کی کی۔ اوّل حافظوں کے ذریعہ سے اُس کے الفاظ اور ترتیب کو محفوظ رکھا۔ اور ہر ایک صدی میں لاکھوں ایسے انسان پیدا کئے جو اُس کی پاک کلام کو اپنے سینوں میں حفظ رکھتے ہیں۔ ایسا حفظ کہ اگر ایک لفظ پوچھا جائے تو اس کا اگلا پچھلا سب بتا سکتے ہیں۔ اور اس طرح پر قرآن کو تحریف لفظی سے ہر ایک زمانہ میں بچایا۔ دوسرے ایسے ائمہ اور اکابر کے ذریعہ سے جن کو ہر ایک صدی میں فہم قرآن عطا ہوا ہے جنہوں نے قرآن شریف کے اجمالی مقامات کی احادیثِ نبویہ کی مدد سے تفسیر کر کے خدا کی پاک کلام اور پاک تعلیم کو ہر ایک زمانہ میں تحریف معنوی سے محفوظ رکھا۔ تیسرے متکلمین کے ذریعہ سے جنہوں نے قرآنی تعلیمات کو عقل کے ساتھ تطبیق دے کر خدا کی پاک کلام کو کوتہ اندیش فلسفیوں کے استخفاف سے بچایا ہے۔ چوتھے رُوحانی انعام پانے والوں کے ذریعہ سے جنہوں نے خدا کی پاک کلام کو ہر ایک زمانہ میں معجزات اور معارف کے منکروں کے حملہ سے بچایا ہے۔"

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 288)

معزز حضرات گرامی! اس روئے زمین پر جس قدر بھی مذہبی کتب یا الہامی کتب موجود ہیں ان میں سے صرف اور صرف قرآن مجید ہی ہے جو یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اسکی حفاظت کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں لیا ہوا ہے۔ چنانچہ جب ہم دیگر الہامی کتب پر نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں ان میں کوئی بھی ایسی کتاب نظر نہیں آتی جس کے ساتھ خدا تعالیٰ کا ایسا کوئی وعدہ ہو نہ ہی کسی الہامی کتاب کے متبعین کا یہ دعویٰ ہے کہ ان کی مذہبی کتاب روز اول سے لیکر آج تک بنا کسی تحریف و تبدل کے محفوظ چلی آرہی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ قرآن مجید سے قبل دیگر الہامی کتب مخصوص قوم اور محدود وقت کے لئے تھیں اور قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ نے ساری دنیا کے لئے تاقیامت ہدایت کے طور پر نازل فرمایا۔ اس لئے اسکی حفاظت کا کام خود خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ عربی میں ایک مقولہ ہے اَلۡفَضۡلُ مَا شَهِدَتْ بِهِ الۡاَعۡدَآءُ یعنی بڑائی اور فضیلت وہی ہے جس کا اعتراف دشمن بھی کریں چنانچہ اسلام کے شدید دشمن بھی اس بات کا برملا اعتراف کرتے ہیں کہ قرآن مجید آج بھی اسی صورت میں ہمارے سامنے موجود ہے جس حالت میں آنحضرت ﷺ اس دنیا میں چھوڑ کر گئے تھے۔ چنانچہ سر ولیم میور اپنی

تبلیغِ دین نشر و ہدایت کے کام پر
مائل رہے تمہاری طبیعت خدا کرے

طالب دعا: سیٹھ محمد زبیر حیدرآباد

H.No.18-B-140. C/O *SONY GROUP*
BANDLA GOWDA. CHANDRAYAN GUTTA. HYDERABAD-500005

کتاب لائف آف محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میں لکھتا ہے کہ

"اس کے علاوہ ہمارے پاس ہر ایک قسم کی ضمانت موجود ہے۔ اندرونی بھی اور بیرونی بھی کہ یہ کتاب (قرآن) جو ہمارے پاس ہے وہی ہے جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے دنیا کے سامنے پیش کی تھی۔ اور اسے استعمال کیا کرتے تھے۔"

(انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا زیر لفظ قرآن بحوالہ تفسیر کبیر جلد 4 صفحہ 16)

سامعین کرام! سیدنا حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے کلی طور پر قرآن کریم کی تفسیروں کو زوائد اور حواشی سے پاک کر کے اصلی صورت میں دنیا کے سامنے پیش کیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اللہ تعالیٰ کا حفاظت قرآن مجید کا وعدہ خلافت احمدیہ کی صورت میں اب بھی جاری و ساری ہے۔ جماعت کے خلفاء کرام اللہ تعالیٰ سے براہ راست علم پا کر زمانہ کے اعتبار سے قرآن مجید کے نئے سے نئے مطالب اور اس پر ہونے والے اعتراضات کے جوابات دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"مسلمانوں کے پاس تو ایک ایسی جامع اور محفوظ کتاب ہے جس کی حفاظت کا خدا تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے اور غیر بھی باوجود کوشش کے اس میں کسی قسم کی تحریف تلاش نہیں کر سکے۔ چودہ سو سال سے وہ اپنی اصلی حالت میں موجود ہے۔" (خطبہ جمعہ 23/جنوری 2009ء)

نہ ہو ممتاز کیوں اسلام دنیا بھر کے دینوں میں
وہاں مذہب کتابوں میں یہاں قرآن سینوں میں

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن مجید کی حفاظت کرنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

مکرم غلام محمد صاحب احمدی سنوری مرحوم چندہ پور کا ذکر خیر

میرے والد مکرم غلام محمد صاحب احمدی سنوری مؤرخہ 29/اپریل 2022ء کو بروز جمعہ 85 سال کی عمر میں اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ والد محترم نے 15 سال تک بحیثیت عارضی معلم جماعتی خدمت کی توفیق پائی۔ قرآن کریم پڑھانے، دعوت الی اللہ اور تربیتی کاموں میں بہت دلچسپی لیا کرتے تھے۔ جماعتی کاموں

کیلئے سینکڑوں کلومیٹر سائیکل پر جاتے تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند اور خلافت سے گہری محبت تھی۔ ہم سب کو خلافت اور نظام جماعت کی سچی اطاعت کرنے کی نصیحت کیا کرتے تھے۔ 1990ء میں آپ کی صدارت میں ہی ہمارے نانا محمد نعمت اللہ صاحب سنوری نے مسجد کیلئے زمین وقف کی تو آپ نے کوشش کر کے جماعت احمدیہ چندہ پور میں مکرم سیٹھ محمد اسماعیل صاحب مرحوم کے مالی تعاون سے مسجد تعمیر کروائی۔ زعیم مجلس انصاراللہ چندہ پور کے طور پر بھی آپ کو خدمت کی سعادت ملی۔ آپ نے اپنے پیچھے اہلیہ کے علاوہ تین لڑکے اور تین لڑکیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کے ساتھ مغفرت اور رحم کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

(نثار محمد، ناظم مجلس انصاراللہ نظام آباد، تلنگانہ)

"تم میں سے ہر ایک اس بات کو خوب یاد رکھے کہ قرضوں کے ادا کرنے میں سستی نہیں کرنی چاہئے" (ملفوظات جلد 4 صفحہ 607)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

K.Saleem Ahmad

City Hardware Store
89 Station Road Radhanagar
Chrompet Chennai - 600044

Ph. 9003254723
email:
ksaleemahmed.city@gmail.com

(7) قرآن مجید ایک مکمل ضابطہ حیات

برائے مقابلہ تقاریر اجتماعات مجلس انصار اللہ بھارت 2022ء

(محمد ابراہیم سرور، مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات کا عظیم الشان درجہ عطا کیا ہے۔ اور اس کی روحانی وجسمانی بقا کے ذرائع بھی پیدا فرما دئے۔ جسمانی بقا کیلئے طرح طرح کی غذائیں پیدا فرمائیں اور روحانی بقا کے لئے انبیاء ومرسلین اور وحی والہام کے سلسلہ کا قیام فرمایا۔ قرآن کریم کی آیت وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ کے مطابق اللہ تعالیٰ نے انسان کی روحانی بقا کیلئے ہر قوم میں اپنے ھادی بھیج کر انہیں وحی والہام سے مشرف بھی فرمایا، ان میں سے بعض کو الہامی کتابیں بھی عطا فرمائیں اور جب انسانی دماغ اپنے عروج کو پہنچا تو پھر اللہ تعالیٰ نے تمام دنیا کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کیلئے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام دنیا کے لئے مبعوث کر کے بھیجا اور آپ ؐ کو ایک کامل شریعت عطا کی جو انسانی ضروریات کی تکمیل کے تمام تر مکمل اصول وضوابط اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ قرآن کریم لاریب مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ۔ یعنی اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں لوگوں کیلئے ہر قسم کی مثال بیان کردی ہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (الزمر:28)

انسانی مساوات کے حقوق ہوں یا عورتوں، غلاموں، یتیموں، مسکینوں اور بیواؤں کے حقوق۔ سب پر قرآن پاک نے جامع روشنی ڈالی ہے۔

روحانی اور اخلاقی ترقیات کا معاملہ ہو یا اخروی زندگی کی حقیقت سے آشکار کرنا ہو یا وراثت کا مسئلہ ہو پھر طلاق خلع جیسی انسانی ضرورت کا مسئلہ غرض کوئی ایسا انسانی ضرورت کا پہلو نہیں جس پر قرآن مجید رہنمائی نہ کرتا ہو۔ دل کہنے پے مجبور ہو جاتا ہے۔

قرآن خدا نما ہے خدا کا کلام ہے
بے اس کے معرفت کا چمن نا تمام ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ:

”حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے۔ سو تم قرآن کو تدبّر سے پڑھو اور اُس سے بہت ہی پیار کرو ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔ کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ اَلْخَيْرُ كُلُّهٗ فِي الْقُرْاٰنِ۔ کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں یہی بات سچ ہے۔ افسوس اُن لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اُس پر مقدم رکھتے ہیں تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی تمہارے ایمان کا مصدّق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلا واسطہ قرآن تمہیں ہدایت دے سکے“۔ (روحانی خزائن کشتی نوح)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

”اس کتاب میں کوئی دینی امر بیان کرنے سے رہ نہیں گیا بلکہ سب ضروری امور اس میں بیان کر دیئے گئے ہیں چنانچہ یہ فضیلت بھی قرآن کریم میں پائی جاتی ہے اور وہ ایک ایسی جامع کتاب ہے کہ کوئی انسانی ضرورت ایسی نہیں جس کے متعلق اس میں شافی تعلیم موجود نہیں۔ کوئی اعتقادی اور کوئی عملی اور کوئی اخلاقی اور کوئی اقتصادی اور کوئی مدنی امر نہیں جس کے بارہ میں قرآن کریم میں بحث نہ کی گئی ہو اور اس کے متعلق ہدایت نہ دی گئی ہو بلکہ باوجود قلیل الحجم ہونے کے قرآن کریم

Taj 9861183707
TAJ METER HOUSE
234. Okilbag, Laxmisagar,Cuttack Road
Bhubaneshwar-751006, Odisha.
We also repair digital meter

PAPPU:9337336406
LIPU: 9437193658-9778116653
PAPPU LIPU ROAD WAYS
SORO, BALASORE, ODISHA - 756045
ALL INDIA TRUCK SUPPLIER

میں سب ضروری امور پر اس طرح روشنی ڈالی گئی ہے کہ انسان حیران ہو جاتا ہے اور اسے قرآن کریم کا ایک زبردست معجزہ تسلیم کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔'' (تفسیر کبیر جلداوّل صفحہ 81 تا 82)

قرآن کریم علم وعرفان اور علوم جدیدہ یعنی سائنس کی باتوں سے پُر ہے اسکے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ فرماتے ہیں:

''قرآن کریم اتنی عظیم کتاب ہے کہ اس میں انسان کی تمام ضروریات کا حل موجود ہے۔علمی لحاظ سے بھی اور عمل کر کے فائدہ اٹھانے کے لحاظ سے بھی۔'' (روزنامہ الفضل 26 مئی 1990 قدرتِ ثانیہ نمبر)

آج ہماری اوّلین ذمہ داری یہ ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کے اس پاک کلام کو اپنا دستور العمل بنائیں اور اس کی عظمت لوگوں پر ظاہر کریں اور انکو بتائیں کہ آج انسان کی ہر دینی ضرورت پوری کر سکتا ہے دنیا کے تمام مسائل کا حل اگر کوئی کتاب کر سکتی ہے تو وہ کتاب صرف اور صرف قرآن کریم ہی ہے۔کیونکہ یہ فی الحقیقت مکمل ضابطہ حیات انسانی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''سب ذیلی تنظیموں کو اس سلسلے میں کوشش کرنی چاہیے، خاص طور پر انصاراللہ کو کیونکہ میرے خیال میں خلافت ثالثہ کے دور میں ان کے ذمے یہ کام لگایا گیا تھا۔اسی لئے ان کے ہاں ایک قیادت بھی اس کے لئے ہے جو تعلیم القرآن کہلاتی ہے۔اگر انصار پوری توجہ دیں تو ہر گھر میں باقاعدہ قرآن کریم پڑھنے اور اس کو سمجھنے کی کلاسیں لگ سکتی ہیں۔''

(خطبہ جمعہ: 24 ستمبر 2004ء)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن مجید کے مطابق اپنی زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین۔☆......☆......☆

اِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا (بنی اسرائیل: 31)

LUCKY BATTERY CENTRE
BATTERY & DIGITAL INVERTER
Thana Chhak, NH-5 Soro
Balasore, Odisha, Pin 756045
e-mail : abdul.zahoor786@gmail.com
Mob: 9438352786, 6788221786

100 سال قبل جولائی 1922ء

❁ چھ ماہ میں تین احمدی:

مکرم سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سکندرآباد جس جوش اور سرگرمی سے تبلیغِ احمدیت میں مصروف رہتے ہیں، وہ نہایت ہی قابل تعریف ہے۔اِس وقت تک وہ سلسلہ کے متعلق بہت سا لٹریچر اُردو، انگریزی اور گجراتی میں شائع فرما چکے ہیں۔زبانی تبلیغ کا بھی کوئی موقع جانے نہیں دیتے۔جنوری سے لیکر جون 1922ء تک ان کے ذریعہ تین اصحاب داخل سلسلہ ہوئے ہیں۔اگر ہر ایک احمدی اپنے پورے جوش اور اخلاص سے اشاعت احمدیت میں لگا رہے تو ضرور اس کا نتیجہ برآمد ہو سکتا ہے۔جناب سیٹھ صاحب کی مثال پیش کرتے ہوئے ہم احباب کو توجہ دلاتے ہیں کہ اپنے اس فرض کی ادائیگی کے لئے پوری کوشش کریں۔

(الفضل 10 جولائی 1922ء صفحہ 2)

❁ محض رستہ کا ملنا کافی نہیں:

مَیں اپنے دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اس بات کی کوشش کریں کہ اُن کو خدا مل جائے، محض رستہ کا ملنا کافی نہیں۔اور اس کیلئے جھگڑا فضول ہے۔ہاں اگر خدا مل جاتا ہے تو پھر دوسروں سے جھگڑا واور اُن کو وہ چیز دو جو اُن کے پاس نہیں۔رستہ ہمیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بتادیا۔اور جب وہ گم ہوا تو دوبارہ مسیح موعود نے دکھادیا۔اب اس کی ضرورت ہے کہ اس رستہ پر چل کر خدا کو حاصل کیا جائے۔ورنہ کوئی خوبی نہیں۔ (خطبہ جمعہ: 7 جولائی 2022ء)

برتر گمان و وہم سے احمد کی شان ہے
جس کا غلام دیکھو مسیح الزمان ہے

منجانب: سیٹھ وسیم احمد
مجلس انصاراللہ چنتہ کنٹہ، تلنگانہ

بتاریخ
04؍دسمبر
2021ء

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ مجلس عاملہ انصاراللہ امریکہ کی وَرچول میٹنگ

بمقام
مسجد بیت الرحمٰن
Maryland،
امریکہ

امام جماعت احمدیہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 4؍دسمبر 2021ء کو اراکین نیشنل مجلس عاملہ مجلس انصار اللہ امریکہ سے آن لائن ملاقات فرمائی۔ حضورِ انور نے اس ملاقات کو اسلام آباد (ٹلفورڈ) میں قائم ایم ٹی اے سٹوڈیوز سے رونق بخشی جبکہ اراکین نیشنل عاملہ نے اس آن لائن ملاقات میں مسجد بیت الرحمٰن Maryland، امریکہ سے شرکت کی۔ اس ملاقات کے دوران حضورانور نے جملہ اراکین مجلس انصاراللہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور ان کے شعبہ جات میں بہتری لانے کے لیے ہدایات سے نوازا۔

شعبہ عمومی: قائد صاحب عمومی سے مخاطب ہوتے ہوئے حضورانور نے استفسار فرمایا کہ آپ کی کل مجالس کتنی ہیں امریکہ میں؟ انہوں نے بتایا کہ 61 مجالس ہیں۔ حضورانور نے فرمایا کہ آپ کی کل سٹیٹس 50 ہیں اور مجالس صرف 61 ہیں۔ آپ کی کل مجالس تو سٹیٹس کے مقابل پر دس گنا ہونی چاہئیں۔ اس لیے 500 مجالس کیوں نہیں ہیں۔ اس پر انہوں نے بتایا کہ بعض سٹیٹس میں مجالس نہیں ہیں اور بعض میں ایک سے زیادہ ہیں۔ اس پر حضورانور نے فرمایا یہ آپ کا کام ہے اور آپ کے سیکرٹری تبلیغ کا کام ہے کہ تبلیغ کریں اور وہاں مجالس اور جماعتیں قائم کریں۔ نیز فرمایا کہ آپ کی رائے میں کتنے قائدین فعال ہیں؟ (ازراہ تفنن فرمایا) گو یہ ایک مشکل سوال ہے۔ اس پر انہوں نے بتایا کہ حضور میرا خیال ہے کہ وہ فعال طور پر کام کر رہے ہیں۔ (ازراہ تفنن فرمایا) یہ تو سیاسی جواب دیا ہے آپ نے۔

سائیکل سواری: نائب صدر صف دوم (عمر 40 سے 54 سال) سے گفتگو فرماتے ہوئے حضورانور نے ورزش کی اہمیت کو اجاگر فرمایا نیز فرمایا صف دوم کے انصار کو باقاعدہ ورزش کرنی چاہیے اور جب ممکن ہو سکے سائیکل پر کام پر جانا چاہیے تاکہ آلودگی کو کم کیا جا سکے۔

ہنر،نوکری: ایک دوسرے ممبر عاملہ سے مخاطب ہو کر حضور انور نے توجہ دلائی کہ ایسے احمدی مسلمانوں کو ہنر اور ٹریننگ دینی چاہیئے جنہیں نوکری ڈھونڈنے میں مشکلات کا سامنا ہے خاص طور پر ایسے (احباب) جو مہاجر ہیں۔ حضورانور نے فرمایا کہ جو احباب نوکری کے حوالہ سے پریشان ہیں ان کو ایسے احمدیوں کے ساتھ منسلک کرنا چاہیے جن کا اپنا کاروبار ہے تاکہ وہ ایک دوسرے کی مدد کر سکیں۔

شعبہ تربیت: قائد صاحب تربیت سے مخاطب ہو کر حضورانور نے فرمایا کہ اس سال آپ کا کیا پلان ہے؟ اس پر انہوں نے عرض کی کہ اس سال دو پروگرام ہیں پہلا تو یہ کہ سو فیصد انصار اپنی پنجوقتہ نمازیں ادا کرنے والے ہوں۔ اس پر حضورانور نے فرمایا کہ کیا آپ نے ایسے انصار سے جو پنجوقتہ نمازیں ادا نہیں کر رہے پوچھا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور نماز نہ پڑھنے کا کیا عذر پیش کرتے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ حضور ہر دو

Sk. Abdul Rahim **(SUNGRA)**

Ghanimat Bibi - 9090900923

Pappu Cloth Store

Mobile No. 9438290211

SALEHPUR - CUTTACK - ODISHA

ماہ بعد ہم عشرہ صلوٰۃ مناتے ہیں اور اس دوران خاص طور پر جملہ ممبران کو بلاتے ہیں اور انہیں مسجد لانے کی کوشش کرتے ہیں۔ حضورانور نے فرمایا: اس عمر میں انصار کو کم از کم اللہ تعالیٰ کو کسی بھی دوسری چیز سے زیادہ یاد رکھنا چاہیے۔

شعبہ تبلیغ: قائد صاحب تبلیغ نے بتایا کہ سوشل میڈیا پر انصار احباب اس لیے تبلیغ نہیں کر رہے یا تذبذب کا شکار ہیں کہ اس کی وجہ سے لوگ بانی جماعت احمدیہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو گالیاں نکالیں گے اور فائدہ کی بجائے اس کا زیادہ نقصان ہوگا۔

اس پر حضورانور نے فرمایا کہ اگر کوئی ایک شخص بھی ہدایت پا جائے تو آپ نے اپنا مقصد پالیا۔ تو صرف اس وجہ سے آپ کی تبلیغی سرگرمیاں رکنی نہیں چاہئیں۔ بہت سے لوگ ایسے ہیں جو صبح سے شام تک ہمیں گالیاں دیتے ہیں۔ اگر آپ پاکستان چلے جائیں تو آپ کو احمدیوں کے بارے میں غیر احمدیوں کی مسجدوں سے صرف گالیاں اور لعنتیں سننے کو ملیں گی۔ تو کیا ہم اس وجہ سے اپنا کام بند کر دیں؟ اس لیے یہ کوئی معقول وجہ نہیں ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ یہ کووڈ کی وبا کب تک رہے گی تو ہم اس وبا کی وجہ سے اپنا کام تو نہیں روک سکتے۔ ہمیں اپنا پیغام پھیلانے کے لیے ہمیشہ نئے ذرائع اور طریقے تلاش کرنے چاہئیں۔

صحت: حضورانور نے (از راہ شفقت) قائد صاحب صحت جسمانی سے استفسار فرمایا کہ آپ نے اپنی صحت کے علاوہ انصار کی صحت کے لیے بھی کوئی پروگرام بنایا ہے؟ اس پر انہوں نے عرض کی کہ جی حضور نائب صدر صف دوم کے ساتھ یہ پروگرام بنایا ہے کہ کم از کم 35 فیصد یا اس سے زیادہ انصار باقاعدگی کے ساتھ ورزش کریں۔ حضورانور نے فرمایا کہ اچھا۔ کتنے ممبران عاملہ ورزش کرتے ہیں انہوں نے بتایا کہ رپورٹس کے اعداد و شمار کے مطابق اکثر ممبران عاملہ ورزش کرتے ہیں۔ جن میں سے بعض سائیکل چلاتے ہیں جبکہ دوسرے دوڑ لگاتے ہیں۔

حضورانور نے ایک غانین دوست مکرم مولوی ابوبکر سعید صاحب آف ٹمالے سے نہایت مشفقانہ گفتگو فرمائی اور فرمایا کہ آپ کو بطور ناصر دیکھ کر مجھے محسوس ہو رہا ہے کہ میں بہت بوڑھا ہو گیا ہوں۔ مکرم مولوی ابوبکر سعید نے بتایا کہ انہیں بطور ناظم اعلیٰ مڈویسٹ ریجن کے طور پر خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔ نیز حضورانور کے استفسار پر بتایا کہ ان کے ریجن میں پانچ مجالس ہیں۔

فعال کیسا کریں: ناظم اعلیٰ صاحب Great Lakes ریجن نے حضور انور سے سوال پوچھا کہ عمومی طور پر زعماء میں یہ تصور پایا جاتا ہے کہ جماعت کے 30 فیصد افراد کا جماعت کے ساتھ مضبوط تعلق ہوتا ہے جبکہ 70 فیصد کا تعلق بس پورا پورا ہوتا ہے۔ مجلس عاملہ اس تصور کو بدلنے میں کیا کردار ادا کر سکتی ہے؟ حضورانور نے فرمایا کہ اس کے لیے ایک مستقل کوشش درکار ہے۔ ہم زبردستی تو نہیں کر سکتے۔ اس کا انحصار ان کے ایمان پر ہے۔ سیکرٹری تربیت کا یہ کام ہے کہ وہ ایمان کو بڑھائیں۔ صحیح تربیت کریں۔ پھر ہر سطح پر متعلقہ ناظمین تربیت کو یہ کام کرنا چاہیے۔ یوں یہ ایک مجموعی کوشش ہے ہر ناظم تربیت قائد تربیت اور دیگر متعلقہ شعبہ کی۔ یہی ہے جو ہم کر سکتے ہیں۔ ہم ان کو مجبور نہیں کر سکتے۔ اس کا ان کے ایمان کے ساتھ تعلق ہے۔ اگر ایمان پختہ ہے، اگر آپ کو یقین ہے کہ یہ وہ موعود جماعت ہے، جس کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ رکھی جاتی تھی۔ جیسے ہی ان کو اس حقیقت کا احساس ہو جائے تو وہ خود بخود فعال ہو جائیں گے۔ اس لیے انہیں اس حقیقت کا احساس دلائیں۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ (الفضل انٹرنیشنل 24 دسمبر 2021ء صفحہ 2)

”خدا کا دامن پکڑنے والا کبھی محتاج نہیں ہوتا اُس پر کبھی بُرے دن نہیں آسکتے“ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 263)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

:: طالبِ دُعا ::
سراج خان

BANTY SHOE CENTRE

R.N.Nagar
Post.SORO,
Dist.BALASORE-ODISHA
Pin-756045

اخبارِ مجالس

تربیتی کیمپ ضلع جالندھر:

مورخہ 5 جون 2022ء کو صبح 10 بجے تا نماز ظہر مجلس انصار اللہ ضلع جالندھر (صوبہ پنجاب) کا تربیتی کیمپ زیر صدارت مکرم مولانا محمد یوسف انور صاحب قائد وقف جدید مجلس انصار اللہ بھارت منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت قرآن کریم کے بعد صدر اجلاس نے عہد انصار اللہ دہرایا۔ بعدۂ مکرم مولانا نسیم احمد طاہر صاحب مبلغ انچارج ضلع جالندھر نے تعارفی تقریر کرتے ہوئے نماز با جماعت کی اہمیت پر عام فہم انداز میں توجہ دلائی۔ بعد ازاں مکرم حافظ سید رسول نیاز صاحب قائد تعلیم القرآن وقف عارضی مجلس انصار اللہ بھارت نے دوسری تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سال 2022ء کو مجلس انصار اللہ بھارت قرآن کریم کے سال کے طور پر منا رہی ہے۔ قرآن وحدیث اور حضرت مسیح موعودؑ نیز خلفائے عظام کے ارشادات کی روشنی میں روزانہ تلاوت قرآن کریم اور ترجمہ پڑھنے کی عادت ڈالنے، جن کو ناظرہ نہیں آتا وہ کم از کم ایم ٹی اے کے ذریعہ

قرآن کریم ضرور سننے کی طرف توجہ دلائی۔ بعدۂ خاکسار نے قیام مجلس انصار اللہ کے اغراض ومقاصد اور انصار کی ذمہ داریوں پر تیسری تقریر کی۔ آخر پر مکرم صدر اجلاس نے خلافت کی اہمیت اور خلیفہ وقت سے ذاتی وابستگی کی طرف توجہ دلا کر اجتماعی دعا کروائی۔ جس سے یہ تربیتی کیمپ بخیر وخوبی اختتام کو پہنچا۔ الحمدللہ۔ اس پروگرام میں کل پانچ مجالس سے (20) انصار شامل ہوئے اور چند خدام واطفال نے انتظامات میں تعاون کیا ہے۔ حاضرین کیلئے مجلس کی طرف سے ظہرانہ کا انتظام بھی

مکرم محمد یوسف انور صاحب مکرم دلبر صاحب کو قرآن مجید دیتے ہوئے

کیا گیا تھا۔ اس موقع پر مؤاخات کے پروگرام کے تحت ایک ناصر نے اپنی طرف سے چار عدد ترجمہ قرآن مجید مرتبہ حضرت میر محمد اسحاقؓ عطیہ دینے کی توفیق پائی۔ جو چار انصار کے مابین تقسیم کئے گئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(عزیز احمد ناصر، نائب قائد عمومی مجلس انصار اللہ بھارت)

طالب دعا:

بی ایم خلیل احمد
ابن محترم بی ایم
بشیر احمد صاحب مرحوم
ابن محترم موسیٰ
رضا صاحب مرحوم
وفیملی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

”یاد رکھو ہدایت تو اُن کو ہوتی ہے
جو تعصب سے کام نہیں لیتے
وہ لوگ فائدہ نہیں اُٹھاتے جو تدبر نہیں کرتے“

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 158 مطبوعہ 2018ء قادیان)

پتہ:

جماعت احمدیہ
بنگلور، کرناٹک
فون نمبر:
9945433262

تربیتی دورہ ضلع اونہ، ہماچل پردیش:

مؤرخہ 27مارچ 2022ءکومجلس انصاراللہ بھارت کی طرف سے ایک وفد ضلع اونہ(ہماچل پردیش) کی مجالس میں تربیتی دورہ کیلئے روانہ ہوا۔اس وفد میں (1) مکرم ایچ شمس الدین صاحب قائد تربیت مجلس انصاراللہ بھارت (2)مکرم خالد احمد الہ دین صاحب قائد ایثارو خدمت خلق (3)عزیزم ماہد احمد الہ دین (4)مکرم حافظ سید رسول نیاز قائد تعلیم القرآن وقف عارضی (5)مکرم وسیم احمد عظیم معاون صدر مجلس انصاراللہ دفتری امور (6)خاکسار شامل تھے۔

اس دورہ میں کل چار مجالس کا دورہ کیا گیا ہے۔وفد سیدھا برنو پہنچا جہاں مکرم محمد رفیع صاحب مبلغ انچارج سے ملاقات اور انصار کے تربیتی امور کے سلسلہ میں مشورہ کیا گیا۔نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد بیرا مجلس گئے۔بعدہٗ ٹھٹھل مجلس گئے۔جہاں مکرم انور احمد صاحب امیر ضلع سے بھی مشورہ کیا گیا۔ بعدازاں ڈنگوہ مجلس گئے۔ جہاں نماز مغرب وعشاء ادا کرنے کے بعد مکرم کوڑادین صاحب زعیم ڈنگوہ مقامی انصار سے ملاقات کی گئی۔

اس دورہ میں ہر مجلس میں باقاعدگی سے رپورٹ بھجوانے، روزانہ تلاوت قرآن کریم کی عادت ڈالنے،نماز باجماعت ، خلافت سے وابستگی کیلئے دعائیہ خطوط تمام انصار ہر ماہ بھجوانے، تربیت اولاد کی اہمیت اور عائلی زندگی کے بارے میں نصائح کی گئیں۔ نیز عیدالفطر کے موقع پر اسیروں کو کھانے کا انتظام کرنے کا منصوبہ بھی بنایا گیا۔ انصار میں بیداری پیدا کرنے کیلئے یہ دورہ مفید ثابت ہوا۔الحمدللہ۔

(اجیت محمد، ناظم مجلس انصاراللہ ضلع اونہ، ہماچل پردیش)

Prop: Sk. Ishaque

Phangudubabu	:	7873776617
Tikili	:	9777984319
Papu	:	9337336406
Lipu	:	9437193658

Faizan Fruits Traders

Near Railway Gate, Soro
Balasore, Odisha - 756045

مجلس انصاراللہ کالیکٹ کا ٹور:

مؤرخہ 14، 15 مئی 2022ءکو مجلس انصاراللہ کالیکٹ (صوبہ کیرالہ) کی طرف سے ایک ٹور کا شاندار پروگرام منعقد ہوا۔جس میں (33)اانصار دو گاڑیوں میں روانہ ہوئے۔ بیت القدوس مسجد کالیکٹ کے پاس اجتماعی دعا کے ساتھ ٹور کا آغاز ہوا۔کالیکٹ سے 48 کلومیٹر دور احمدیہ مشن ہاؤس تیرور کی زیارت کے بعد وہیں انصار نے ناشتہ تناول فرمایا۔مقامی انصار نے بھرپور تعاون دیا۔فجزاھم اللہ تعالیٰ۔

تیرور سے 123 کیلومیٹر پر واقع Athirappilli پہنچے جو ایک سیرگاہ ہے۔ یہاں آبشاروں کا نظارہ کرنے کے بعد انصار نے تیراکی کا لطف اُٹھایا اور بعد نماز ظہر وعصر ظہرانہ تناول فرمایا۔

وہاں سے 59 کیلومیٹر دور واقع کاکناڈ احمدیہ مسجد پہنچے جہاں مقامی انصار نے نہایت اخلاص کے ساتھ وفد کیلئے ریفریشمنٹ کا انتظام کیا تھا۔بعدازاں یہیں نماز مغرب وعشا جمع کر کے ادا کی گئیں۔

بعدہٗ کاکناڈ سے 63 کیلومیٹر دُور احمدیہ مسجد الاپی پہنچے۔

اس ٹول فری نمبر پر فون کر کے آپ جماعت احمدیہ کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں

فون نمبر: 1800 103 2131

وقت صبح 8:30 تا رات 10:30 (تعطیل: جمعۃ المبارک)

رات کو یہیں طعام نوش فرمانے کے بعد مسجد میں قیام کیا گیا۔ مؤرخہ 15 مئی کو صبح 4:10 بجے مکرم وی پی عبدالستار صاحب کی امامت میں تمام انصار نے نماز تہجد ادا کی۔ بعدہٗ سی پی عبداللطیف صاحب نے نماز فجر پڑھائی۔ چائے بسکٹ کے بعد پانی میں سیر کرنے کیلئے انصار کشتی میں سوار ہوئے اور کشتی میں ہی ناشتہ کا انتظام کیا گیا۔

سوا بارہ بجے واپس مسجد تشریف لائے اور نماز ظہر و عصر ادا کی گئی۔ ظہرانہ تناول فرمانے کے بعد اراکین انصاراللہ الاپی ساحل کی سیر کرنے کیلئے گئے۔ وہاں سے 59 کیلومیٹر دور Fort Cochin پہنچے۔ یہاں ریفریشمنٹ کے بعد انصار نے مارکیٹ، ڈچ میوزیم کی سیر کرنے کے بعد یہاں سے 51 کیلومیٹر دور کوڈنلگلور مجلس پہنچے۔

راستے ہیں نماز مغرب و عشاء باجماعت ادا کی گئی۔ اُس کے بعد بھارت میں بنی سب سے پہلی مسجد دیکھنے کے بعد احمدیہ مسجد کوڈنلگلور پہنچے۔ جہاں عشائیہ تناول فرمانے کے بعد قافلہ واپس کالیکٹ کیلئے روانہ ہوا۔ اور یہ وفد بفضلہٖ تعالیٰ 16 مئی کی صبح 1:30 احمدیہ مسجد کالیکٹ بخیر و عافیت واپس پہنچا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

اس وفد میں شامل تمام انصار کو اللہ تعالیٰ اجر عظیم عظیم عطا فرمائے اور اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ایم مراکار، ناظم مجلس انصاراللہ کالیکٹ، وائے ناڈ، کیرالہ)

تربیتی کیمپ مجلس انصاراللہ ضلع سرہند:

مؤرخہ 24 مارچ 2022ء کو قادیان سے ایک قافلہ سرہند (پنجاب) کیلئے روانہ ہوا۔ صبح ٹھیک دس بجے مکرم مولانا عبدالمؤمن راشد صاحب نائب صدر اوّل مجلس انصاراللہ بھارت کی صدارت میں تربیتی کیمپ کا اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم رفیق احمد بھٹی صاحب ناظم مجلس انصاراللہ ضلع سرہند کی تلاوت قرآن مجید مع ترجمہ سے اجلاس کا آغاز ہوا۔ عہد انصاراللہ مکرم صدر اجلاس نے دہرایا۔ پھر ایک نظم پڑھی گئی۔ بعدہٗ خاکسار نے پنجابی زبان میں بہت آسان الفاظ میں نماز باجماعت، تلاوت قرآنِ مجید، روزہ، انفاق فی سبیل اللہ جیسے اہم و ضروری تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ بعد ازاں مکرم صدر اجلاس نے مجلس انصاراللہ کے اغراض و مقاصد اور خلافت سے وابستگی کی اہمیت و ضرورت کا سہل ترین الفاظ میں بیان فرمائی اور آخر میں اجتماعی دعا کروائی۔ جس سے یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اس پروگرام میں ضلع کی تمام مجالس سے کل (14) انصار شامل ہوئے۔ بعد نماز ظہر و عصر

JOTI SAW MILL (P) Ltd. BHADRAK (ODISHA)

JSM

S.A.Quader (Managing Director)
c/o Abdul Qadeer Khan

”کسی دانشمند کیلئے جائز نہیں کہ اپنی غلطی کی پردہ پوشی کیلئے کسی دوسرے کی غلطی کا حوالہ دیں۔“ (سناتن دھرم: صفحہ 4)

تمام حاضرین کیلئے طعام کا انتظام مجلس کی طرف سے کیا گیا۔ الحمدللہ۔

(محمد یوسف انور، قائد وقف جدید مجلس انصاراللہ بھارت)

سیمینار مجلس انصاراللہ ملاپورم:

مؤرخہ 5 جون 2022ء کو مجلس انصاراللہ ملاپورم کی طرف سے ایک سمینار نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ جس میں تقریباً (250) انصار شامل ہوکر استفادہ کئے۔ شام 5 بجے تا 8 بجے تک یہ پروگرام جاری رہا۔ جس کی خبریں تین لوکل ٹیوی چینلز میں اور مشہور اخبار ماتھروبھومی میں بھی شائع ہوئیں۔ نیز یوٹیوب کے ذریعہ اندازاً دوہزار لوگوں نے اس سیمینار کا مشاہدہ کیا اور سنا۔ اس سیمینار کا آغاز خاکسار کی صدارت میں مکرم مولوی شبیل احمد صاحب کی تلاوت قرآن

سیمینار کے اسٹیج کا منظر

کریم سے ہوا۔ اس کے بعد مکرم پی اشرف صاحب نائب ناظم عمومی نے تعارفی تقریر کرتے ہوئے سب احباب کا خیر مقدم کیا۔ بعدۂ مکرم ٹی کے امیر علی صاحب امیر ضلع ملاپورم نے سیمینار کا افتتاح کیا۔ بعدازاں مکرم اے ایم سلیم صاحب ایڈیٹر ستھیادوتن نے روس اور یوکرین کی جنگ کے تناظر میں متوقع تیسری عالمی جنگ کے خطرات کو ملحوظ رکھتے ہوئے پہلی اور دوسری جنگ عظیم کے بدنتائج سے آگاہ کرتے ہوئے تقریر کی۔ بعدۂ پروفیسر پی محمد احمد صاحب نے انسانیت، ہمدردی، باہم اخوت ومحبت کی اہمیت وضرورت کو بیان کیا۔ اس کے بعد مکرم مولوی سلطان نصیر صاحب نے اس بارے میں اسلامی تعلیمات کو بیان کرتے ہوئے حاضرین کو تیسری عالمی جنگ کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات سے آگاہ کیا۔ اس کے بعد آج کے مہمان خصوصی شری راہل ایشورا ایکٹوسٹ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ مذہب کہیں بھی دشمنی نہیں سکھاتا بلکہ آپس میں پیار، محبت اور بھائی چارگی سے رہنے کی تلقین کرتا ہے۔ اس قسم کے پروگرام منعقد کرنے پر آپ نے جماعتِ احمدیہ کی خدمات کو سراہا اور شکریہ ادا کیا۔ آخر پر خاکسار نے اجتماعی دعا کروائی۔ جس سے یہ سیمینار اختتام کو پہنچا۔ الحمدللہ۔

(پی پی مصدق، ناظم مجلس انصاراللہ ملاپورم)

بک اسٹال چنئی میں انصار کی ڈیوٹیاں:

ماہ مارچ 2022ء میں چنئی (تامل ناڈو) میں بک اسٹال منعقد کیا گیا۔ جس میں اراکین انصاراللہ نے ڈیوٹیاں سرانجام دیں۔ اس موقع پر سیرۃ النبی ﷺ، عالمی بحران اور امن کی راہ جیسے کتابوں کے ساتھ ساتھ مذہب کے نام پر خون کتاب اور جماعتی لٹریچر کثیر تعداد میں زائرین کو پیش کئے گئے۔ کئی سیاسی قائدین، مشہور شعراء، ادباء اور سرکاری افسران نے اس اسٹال کا معائنہ کیا۔ الحمدللہ۔

(ایم ایس وسیم احمد، زعیم مجلس انصاراللہ سینٹ تھامس)

مساعی مجلس انصاراللہ کیرنگ، اڈیشہ:

(1) مؤرخہ 8، 29 مئی کو دو اجلاسات منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جن میں نماز باجماعت کی پابندی، چندوں کی ادائیگی، امتحان دینی پرچہ کے سلسلہ میں انصار کو توجہ دلائی گئی ہے۔

"مَیں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف ایسی کامل اور جامع کتاب ہے کہ کوئی کتاب اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی" (ملفوظات جلد 4 صفحہ 610)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ZISHAN AHMAD AMROHI (Prop.)

ADNAN TRADING Co .
LEATHER JACKET MANUFACTURER
Amroha-244221 (U.P.)

Mobile
7830665786
9720171269

(2) مؤرخہ 15 مئی 2022ء کو جامع مسجد محمود آباد کیرنگ کے احاطہ میں مجلس انصار اللہ کی طرف سے ایک وقارِ عمل منعقد ہوا۔ جس میں (40) اراکین انصار اللہ شامل ہوئے۔

(3) ماہ مئی 2022ء میں ہر اتوار کو کل پانچ دن تمام مساجد میں مجلس انصار اللہ کیرنگ کی طرف سے تربیتی و تعلیمی کلاسز کا انعقاد عمل میں آیا۔ ان کلاسز میں عموماً (140) انصار حاضر ہوتے رہے۔

(4) یکم مئی تا 7 مئی 2022ء ہفتہ مال منعقد کیا گیا۔ جس میں تمام منتظمین مال نے گھر گھر کا دورہ کر کے چندہ مجلس انصار اللہ وصول کیا۔

(5) مؤرخہ 29 مئی 2022ء کو منعقدہ جلسہ یومِ خلافت میں محمود آباد، پنگارسنگھ اور نزگاؤں سے کل (350) انصار شامل ہوئے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی کو قبول فرمائے۔ آمین

(امجد خان، زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ کیرنگ، اڈیشہ)

وقارِ عمل کڈلائی، ضلع کنور، کیرالہ:

ماہ اپریل 2022ء میں مکرم عبدالملک صاحب صدر جماعت کی نگرانی میں احمدیہ مسجد احد کڈلائی کی توسیع کا کام چل رہا ہے۔ جس میں انصار ہر اتوار کو وقارِ عمل میں شامل ہوتے ہوئے تعمیر توسیع مسجد میں اخلاص کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔ اور کافی رقم کی بچت کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ (پی ایم احمد سلیم، زعیم انصا اللہ)

Ph:09419049823 Ph:09622584733

"میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبّر سے بچو کیونکہ تکبّر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے...... ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبّر ہے۔" (نزول المسیح صفحہ ۴۰۲)

اِرْشَاد حَضْرَتْ مَسِیْح مَوعُود عَلَیْہِ الصَّلٰوۃ والسَّلَام

طالبِ دُعا:: DAR FRUIT COMPANY KULGAM

Shop 73 Fad 40B Fruit Market Kulgam P.O. ASNOOR 192233

Phone No. off. 01931-212789 - 09622584733 - Res. 07298119979